TEZ RAFTAR

तेज रफ्तार

روزنامہ تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA | 01 /08/ 2024 | بروز / جمعرات / یکم /اگست ۲۰۲۴ء بمطابق ★ | جلد 09 ★ شمارہ 208 ★ قیمت:-/2 روپے

نیتی آیوگ کی میٹنگ کے بعد ممتا بنرجی نے کہا کہ اگر ریاستیں مفلوج ہیں تو مرکز بھی مفلوج ہو جائے گا

ممتا بنرجی نے کہا کہ میٹنگ میں این ڈی اے اتحادیوں کو زیادہ اور دیگر جماعتوں کو کم وقت دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ ریاستوں کو مفلوج کریں گے تو مرکز بھی مفلوج ہو جائے گا۔ میٹنگ میں گھنٹی مسلسل بج رہی تھی۔ تاہم آسام، اروناچل اور گوا کے وزیر اعلیٰ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا

مغربی بنگال 31 جولائی (یو این آئی) نیتی آیوگ کی گورننگ کونسل کی نویں میٹنگ آج وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں شرکت کے بعد کولکتہ پہنچنے پر ممتا بنرجی نے کہا کہ میرا ماننا ہے کہ ریاست اور مرکز کے درمیان ہمیشہ تعاون پر مبنی تعلقات ہونے چاہئیں، ترقی میں کوئی سیاست نہیں ہونی چاہیے۔ ممتا نے کہا کہ اس میٹنگ میں کوئی نہیں آیا۔ میں نے سوچا کہ میں سب کے لیے بات کروں گا۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ میٹنگ میں این ڈی اے اتحادیوں کو زیادہ اور دیگر جماعتوں کو کم وقت دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ ریاستوں کو مفلوج کریں گے تو مرکز بھی مفلوج ہو جائے گا۔ میٹنگ میں گھنٹی مسلسل بج رہی تھی۔ تاہم آسام، اروناچل اور گوا کے وزیر اعلیٰ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ میٹنگ میں کچھ لوگوں نے 15-20 منٹ تک بات کی۔ جب میری باری آئی تو تقریباً 5 منٹ کے بعد اس نے کہا تم انتظار کرو، اس دوران میں نے اسے دریائے بھوٹان کے مسائل کے بارے میں بتایا۔ جیسا بنگلہ دیش کے معاملے پر بہت سے لوگ گمراہ کر رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ ریاست ایک پارٹی ہے۔ لیکن تم نے ہم سے کبھی بات نہیں کی۔ ایسا نہیں ہے کہ میں اپنے مقررہ وقت سے زیادہ بولوں۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ سب کے لیے 5-7 منٹ ہیں۔ آپ 20 منٹ اور زیادہ بول سکتے ہیں۔

نیتی آیوگ کی میٹنگ سے ممتا بنرجی انڈیا کے دھڑے کو کیا پیغام دینا چاہتی ہیں؟

مغربی بنگال 31 جولائی (یو این آئی) ممتا بنرجی آخر کار نیتی آیوگ میٹنگ میں شرکت کرنے جا رہی ہیں۔ میٹنگ میں شرکت کے لیے ممتا بنرجی دہلی پہنچ گئی ہیں۔ تاہم، انڈیا بلاک میں ہونے کے باوجود، ممتا بنرجی ایسا فیصلہ لینے والی واحد لیڈر نہیں ہیں۔ درحقیقت، جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین بھی نیتی آیوگ کی میٹنگ میں حصہ لینے والے ہیں۔ نیتی آیوگ کی میٹنگ 27 جولائی 2024 کو ہونے جا رہی ہے، جس کی صدارت وزیر اعظم نریندر مودی کر سکتے ہیں۔ نیتی آیوگ میٹنگ میں شرکت کا مطلب وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات بھی ہے۔ ہندوستانی اتحاد کے باقی وزرائے اعلیٰ نے نیتی آیوگ کے اجلاس کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ پہلے ہی کر لیا ہے۔ ممتا بنرجی نے شروع سے ہی نیتی آیوگ میٹنگ میں شرکت کا فیصلہ کیا تھا، لیکن کولکتہ سے دہلی روانہ ہونے سے پہلے، مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ نے پروگرام منسوخ کر دیا - اور پھر اگلے ہی دن ایک نیا شیڈول بنایا۔ اب صرف کانگریس، عام آدمی پارٹی اور ڈی ایم کے کے وزرائے اعلیٰ ہی رہ گئے ہیں جنہوں نے نیتی آیوگ کی میٹنگ سے خود کو دور کر لیا۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن اور پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان بھی پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ وہ نیتی آیوگ کی میٹنگ میں شرکت نہیں کرنے والے ہیں۔

اسمبلی کی کارروائی ختم ہونے پر بھی اپوزیشن ایم ایل اے ڈٹے رہے، بجلی کاٹ دی گئی، مارشلوں کا گھیراؤ

جھارکھنڈ اسمبلی کے مانسون اجلاس میں ہنگامہ تھمنے کے آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ اب اپوزیشن ایم ایل اے کارروائی ختم ہونے کے بعد بھی ایوان میں کھڑے رہے۔ اس دوران گھر کی بجلی کاٹ دی گئی۔

جھارکھنڈ مانسون سیشن: جھارکھنڈ اسمبلی کا مانسون اجلاس جاری ہے۔ بدھ کو ایوان کی کارروائی ختم ہونے کے بعد بھی اپوزیشن ارکان اسمبلی ایوان میں موجود رہے۔ اس دوران گھر کی بجلی کاٹ دی گئی۔ جس پر اپوزیشن اراکین اسمبلی ناراض ہو گئے۔ مارشلوں نے اپوزیشن ایم ایل ایز کو گھیر لیا۔ اس کے بعد سی ایم ہیمنت سورین خود اسمبلی جا کر ایم ایل ایز کو راضی کر رہے ہیں۔ ایم ایل ایز نے وزیر اعلیٰ سے جمعرات کو ایوان میں روزگار اور بے روزگاری الاؤنس پر بیان دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اسمبلی کے مانسون اجلاس کے دوران اپوزیشن نے کئی مسائل پر حکومت کو گھیر لیا۔ اس دوران دونوں طرف سے ہاتھا پائی کا تبادلہ ہوا اور ہنگامہ آرائی کے بعد ایوان کی کارروائی ملتوی کر دی گئی۔ سیشن کے آغاز سے ہی بی جے پی نے بنگلہ دیشی مسلمانوں کی دراندازی کا مسئلہ اٹھایا۔

"آپ کو جتنی گالیاں دینی ہیں دیجیے، ہم ذات پر مبنی مردم شماری ضرور کرائیں گے" لوک سبھا میں راہل کا حکومت پر حملہ

راہل گاندھی نے ایوان زیریں میں کہا کہ جس طرح مہابھارت میں ارجن کو مچھلی کی آنکھ دکھائی دے رہی تھی، ویسے ہی مجھے میرا ہدف نظر آ رہا ہے، ہم ذات پر مبنی مردم شماری کر کے دکھائیں گے۔

نئی دہلی 31 جولائی (یو این آئی) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے آج ایوان میں ایک بار پھر ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا عزم ظاہر کیا اور واضح لفظوں میں کہا کہ وہ آنے والے وقت میں ہر حال میں یہ مردم شماری کرائیں گے۔ انھوں نے ایوان زیریں میں برسر اقتدار طبقہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے یہ بھی کہا کہ جب بھی دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات کی بات ہوتی ہے تو گالیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ کانگریس نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل سے لوک سبھا میں راہل گاندھی کے اس خطاب کی ایک ویڈیو کلپ بھی شیئر کی ہے جس میں وہ کہتے نظر آ رہے ہیں کہ "جو بھی اس ملک میں دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات کی بات اٹھاتا ہے، اسے گالیاں کھانی ہی پڑتی ہیں۔ جس طرح مہابھارت میں ارجن کو مچھلی کی آنکھ نظر آ رہی تھی، ویسے ہی مجھے میرا ہدف نظر آ رہا ہے۔ ہم ذات پر مبنی مردم شماری کر کے دکھائیں گے۔" راہل گاندھی نے لوک سبھا میں اس تعلق سے برسر اقتدار طبقہ کے ان لیڈران کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا جو گالیاں دے کر انھیں بے عزت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مدھیہ پردیش میں مدرسوں کے خلاف بڑی کارروائی، 56 مدرسوں کی منظوری منسوخ

یہ کارروائی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر رویندر سنگھ تومر کی جانچ رپورٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ 56 مدارس کام نہیں کر رہے تھے جن میں سے 54 مدارس حکومت سے گرانٹ بھی لے رہے تھے۔

مدھیہ پردیش 31 جولائی (یو این آئی) مدھیہ پردیش مدرسہ بورڈ نے شیوپور کے 56 مدارس کی منظوری منسوخ کر دی ہے۔ یہ کارروائی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر رویندر سنگھ تومر کی جانچ رپورٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 56 مدارس کام نہیں کر رہے تھے جن میں سے 54 مدارس حکومت سے گرانٹ بھی لے رہے تھے۔ مدرسہ بورڈ نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کی رپورٹ کی بنیاد پر 56 مدارس کی منظوری منسوخ کر دی۔ خبروں کے مطابق شیوپور میں کل 80 مدارس ہیں جن میں سے 56 مدارس ایسے تھے جو کام نہیں کر رہے تھے۔ ان میں سے 54 مدارس حکومت سے گرانٹ بھی لے رہے تھے۔ اس کی شکایت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سے کی گئی تھی۔

جھارکھنڈ ریل حادثہ: ہاوڑہ-ممبئی ریلوے لائن پر دوسرے دن بھی 44 ٹرینیں منسوخ، ٹریک کی مرمت کا کام جاری

رانچی 31 جولائی (نمائندہ) جھارکھنڈ کے چکردھر پور ریلوے ڈویژن میں منگل کو پیش آنے والے ٹرین حادثے کے دوسرے دن بھی ہاوڑہ-ممبئی ریلوے لائن پر ٹرینوں کی آمدورفت شروع نہیں ہو سکی۔ آخری اطلاع موصول ہونے تک راج کھرساواں اور بڑابمبو ریلوے اسٹیشن کے درمیان تباہ شدہ ریلوے لائن کی مرمت اور حادثے کا شکار بوگیوں کو ہٹانے کا کام مسلسل جاری تھا۔ اس روٹ پر بدھ کو چکردھر پور ریلوے ڈویژن سے چلنے والی دس ٹرینوں سمیت کل 44 ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

وایناڈ میں اب تک 175 سے زیادہ افراد ہلاک

کیرالہ 31 جولائی (یو این آئی) کیرالہ کے وایناڈ میں بارش سے ہونے والی تباہی سے اب تک 175 سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ بڑی تعداد میں لوگ لاپتہ ہیں۔ گھروں سے نکلنے کا راستہ بند کر دیا گیا ہے۔ لوگ اپنے پیاروں کی تلاش میں مارے مارے پھر رہے ہیں اور ہسپتال پہنچنے والی ہر لاش کی شناخت کر رہے ہیں۔ حادثہ اس وقت مزید سنگین ہو گیا جب لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں کی طرف جانے والی ایک اہم سڑک پانی میں بہہ گئی۔ این ڈی آر ایف کی ٹیمیں تعینات۔ ریاستی حکومت نے ریسکیو ٹیمیں بھیجیں، لیکن حالات مزید خراب ہوتے گئے اور مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ آج وایناڈ کے ایم پی راہل گاندھی اور کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی علاقے کا دورہ کریں گے۔ فی الحال، وایناڈ سمیت کیرالہ کے کئی اضلاع میں شدید بارش کا الرٹ ہے۔

اسماعیل ہنیہ پر حملے کو بزدلانہ قرار دیتے ہوئے حماس نے کیا بدلہ لینے کا اعلان

نئی دہلی 31 جولائی (یو این آئی) حماس کے سربراہ اسماعیل ہنیہ ایران میں ایک حملے میں جاں بحق ہو گئے۔ وہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان کی حلف برداری میں شرکت کے لیے تہران پہنچے تھے، جہاں ان کی رہائش گاہ پر بم سے حملہ کیا گیا۔ تہران میں ہونے والے اس حملے کی ذمہ داری تاحال کسی نے قبول نہیں کی ہے، حالانکہ ایرانی میڈیا نے اس حملے کا الزام اسرائیل پر عائد کر رہا ہے۔ دوسری جانب حماس نے بھی اپنے سربراہ کی موت پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ حماس سے وابستہ شہاب نیوز آؤٹ لیٹ نے حماس کے لیڈر موسیٰ ابو مرزوق کے حوالے سے کہا کہ یہ قتل ایک بزدلانہ کارروائی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اسماعیل ہنیہ کی موت رائیگاں نہیں جائے گی، اس کا بدلہ لیا جائے گا۔ ایران کے پاسداران انقلاب نے بدھ (31 جولائی) کو تہران میں اسماعیل ہنیہ کی موت کی تصدیق کی ہے۔ حماس نے اس حملے کا الزام اسرائیل پر عائد کیا ہے۔

کانگریس پارلیمانی پارٹی کے اجلاس سے سونیا گاندھی کا خطاب، تیار رہیں، ہوا ہمارے حق میں بہہ رہی ہے

نئی دہلی 31 جولائی (یو این آئی) کانگریس کی سابق صدر اور کانگریس پارلیمانی پارٹی (سی پی پی) کی چیئرپرسن سونیا گاندھی نے پارٹی کے ارکان پارلیمنٹ سے کہا ہے کہ وہ چار ریاستوں میں ہونے جا رہے اسمبلی انتخابات کے لیے تیار رہیں۔ سی پی پی کے اجلاس سے خطاب کر رہیں سونیا گاندھی نے مزید کہا کہ "ہوا ہمارے حق میں ہے۔" سونیا گاندھی نے کہا، "اگر ہم چار ریاستوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات جیت جاتے ہیں تو اس کا قومی سیاست پر خاص اثر پڑے گا، اس لیے تیار ہو جائیں۔ ہوا ہمارے حق میں ہے۔" انہوں نے کہا، "میں اپنے دونوں قائدین حزب اختلاف اور اپنے ساتھیوں کو مبارکباد پیش کرتی ہوں جنہوں نے صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کے دوران ہماری پارٹی کے خیالات کا بھرپور اظہار کیا۔ پچھلے کچھ دنوں میں آپ میں سے بہت سے لوگوں نے فوری اقتصادی اور سماجی چیلنجوں سے نمٹنے کے حوالے سے بجٹ کی بہت سی کمیوں کو مؤثر طریقے سے اجاگر کیا۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ کسانوں اور خاص کر نوجوانوں کے سلگتے ہوئے مطالبات کو پوری طرح نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعظم، وزیر خزانہ اور دیگر کی جانب سے بجٹ اور اس کی نام نہاد کامیابیوں پر بات کرنے کے باوجود بڑے پیمانے پر مایوسی پھیلی ہوئی ہے۔ سونیا گاندھی نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ یہ واضح ہے کہ حکومت کا مردم شماری کرانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ملک کی آبادی، خاص طور پر درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی آبادی کا تازہ ترین تخمینہ حاصل نہیں کیا جا سکے گا۔

راہل گاندھی کی ذات شہادت ہے: پون کھیڑا کا جوابی حملہ

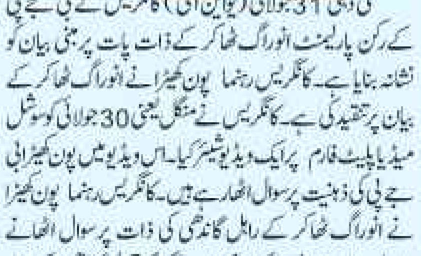

نئی دہلی 31 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ انوراگ ٹھاکر کے ذات پات پر مبنی بیان کو نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس رہنما پون کھیڑا نے انوراگ ٹھاکر کے بیان پر تنقید کی ہے۔ کانگریس نے منگل یعنی 30 جولائی کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک ویڈیو شیئر کیا۔ اس ویڈیو میں پون کھیڑا بی جے پی کی ذہنیت پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ کانگریس رہنما پون کھیڑا نے انوراگ ٹھاکر کے راہل گاندھی کی ذات پر سوال اٹھانے والے بیان پر جوابی حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کے والد کا نام شہید راجیو گاندھی ہے اور راہل گاندھی کی ذات شہادت ہے جسے انوراگ ٹھاکر، آر ایس ایس اور بی جے پی نہیں سمجھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ "آپ گاندھی خاندان کو جتنی بھی گالی دیں، ہندوستان میں ذات پات کی مردم شماری ہو کر رہے گی۔"

دہلی کوچنگ حادثہ: پولیس کو تجاوزات ہٹانے اور کل تک رپورٹ پیش کرنے کی سخت ہدایت

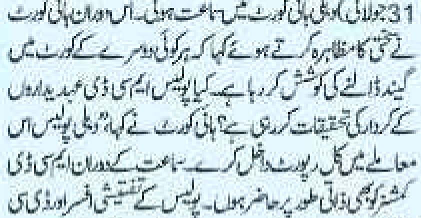

نئی دہلی 31 جولائی (یو این آئی) دہلی کے اولڈ راجندر نگر کوچنگ حادثے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کرنے والی عرضی پر آج (بدھ 31 جولائی) دہلی ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ اس دوران ہائی کورٹ نے سختی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہر کوئی دوسرے کے کورٹ میں گیند ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے۔ کیا پولیس ایم سی ڈی عہدیداروں کے کردار کی تحقیقات کر رہی ہے؟ ہائی کورٹ نے کہا، "دہلی پولیس اس معاملے میں کل رپورٹ داخل کرے۔ سماعت کے دوران ایم سی ڈی کمشنر کو بھی ذاتی طور پر حاضر ہوں۔ پولیس کے تفتیشی افسر اور ڈی سی پی کو بھی عدالت میں پیش ہوں۔ ڈرین سسٹم پر جو بھی تجاوزات ہیں انہیں ہٹایا جائے۔ ایم سی ڈی کے اعلیٰ عہدیدار خود میدان میں جائیں تو کچھ تبدیلی آئے گی۔"

اسماعیل ہنیہ کی ہلاکت پر بیٹے کا جذباتی بیان

کہا، والد نے وہ حاصل کیا جس کی انہیں خواہش تھی

فلسطینی سرزمین پر ایک الگ پہچان بنانے والے غزہ کے سابق صدر اور حماس کے سربراہ اسماعیل ہنیہ کی ہلاکت کے بعد جذباتی بیان سامنے آ رہے ہیں۔ اسماعیل ہنیہ کے صاحبزادے کا کہنا ہے کہ ان کے والد نے وہ حاصل کیا جس کی وہ خواہش کیا کرتے تھے۔ غزہ: غزہ میں فلسطینیوں کے دلوں پر حکومت کرنے والے اسماعیل ہنیہ کو ایران کے شہر تہران میں قتل کر دیا گیا۔ جنگ کے دوران کرائے گئے حالیہ سروے میں فلسطینی حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ کی حمایت میں سامنے آئے تھے۔ اسماعیل ہنیہ کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ حماس کا عسکری ونگ القسام بریگیڈز گزشتہ نو مہینوں سے اپنی جان کی بازی لگا کر اسرائیل کو فتح سے کافی دور دھکیلے ہوئے ہے۔ سات اکتوبر 2023 سے جاری نو مہینوں کی اس تباہ کن جنگ میں اسرائیلی جارحیت کی کچھ ممالک کو چھوڑ کر دنیا کے بیشتر ممالک نے مذمت کی ہے۔ اسرائیل کے خونریز حملوں میں اب تک 39 ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں جن میں زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ ان ہلاکتوں میں حماس کے سربراہ اسماعیل ہنیہ کے خاندان کے 60 سے زائد افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ بڑے پیمانے پر ہوئیں اپنے افراد خاندان کی ہلاکتیں نے بھی اسماعیل ہنیہ کو اسرائیل کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور نہیں کیا۔ انھوں نے اپنے افراد خاندان کی ہلاکتوں کو ایک بڑے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے قربانی سے تعبیر کیا۔ اسماعیل ہنیہ کی ہلاکت پر صاحبزادے نے کیا کہا؟ اسماعیل ہنیہ کے صاحبزادے عبدالسلام اسماعیل ہنیہ کا کہنا ہے ان کے والد نے وہ حاصل کیا جس کی وہ خواہش رکھتے تھے۔ اسماعیل ہنیہ کے بیٹے عبدالسلام اسمٰعیل ہنیہ نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں انھوں نے اپنے والد پر حملے کا ذمہ دار اسرائیل اور امریکہ کو قرار دیا ہے۔ اپنے والد کی موت کے بعد عبدالسلام اسماعیل ہنیہ نے فلسطینیوں کے مضبوط ارادوں کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ ہم اسرائیلی قبضے کے خلاف مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں اور ہماری مزاحمت قیادت کی شہادت سے ختم نہیں ہوگی۔ حماس آزادی تک مزاحمت جاری رکھے گا۔ غزہ جنگ میں ہنیہ خاندان کے 60 سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ نو مہینوں سے جاری اسرائیلی جارحیت میں غزہ میں مقیم اسماعیل ہنیہ کے خاندان کے متعدد افراد کو اسرائیلی فوج نے نشانہ بنایا ہے۔ اپریل 2024 میں اسماعیل ہنیہ کے 3 بیٹے اسرائیلی بمباری میں جاں بحق ہوئے تھے جب کہ اس حملے میں اسماعیل ہنیہ کی 3 پوتیاں اور ایک پوتا بھی ہلاک ہو گئے تھے۔

نتن گڈکری لائف انشورنس اور ہیلتھ انشورنس پر 18 فیصد

جی ایس ٹی کے خلاف، مرکزی وزیر مالیات کو لکھا خط

مرکزی بجٹ 25-2024 پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ہنگامہ جاری ہے۔ برسر اقتدار طبقہ اس بجٹ کی خوبیاں بیان کر رہا ہے تو دوسری طرف حزب اختلاف کے لیڈران بجٹ کو عوام مخالف، غریب مخالف اور ملک مخالف قرار دے رہے ہیں۔ اس درمیان سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہ کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن کو خط لکھ کر ایک خاص چیز سے ٹیکس ہٹانے کی گزارش کی ہے۔ دراصل نتن گڈکری لائف انشورنس اور ہیلتھ انشورنس پر جی ایس ٹی لگانے کو درست نہیں سمجھتے، اس لیے انھوں نے وزیر مالیات کو خط لکھ کر گزارش کی ہے کہ لائف انشورنس اور ہیلتھ انشورنس پریمیم پر 18 فیصد کی شرح سے لگنے والے جی ایس ٹی کو ختم کیا جائے۔ یہ خط انھوں نے تب لکھا ہے جب کچھ دن پہلے ہی ناگپور ڈویژنل لائف انشورنس کارپوریشن ایمپلائیز یونین نے گڈکری کو انشورنس انڈسٹریز کے ایشوز سے متعلق ایک عرضداشت سونپا تھا۔ اس عرضداشت کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے کہا کہ "لائف انشورنس پریمیم پر جی ایس ٹی لگانا زندگی کی غیر یقینیوں پر ٹیکس لگانے کے برابر ہے۔ ایمپلائی ایسوسی ایشن کا ماننا ہے کہ جو شخص کنبہ کو سیکورٹی دینے کے لیے زندگی کی غیر یقینیوں کے جوکھم کا احاطہ کرتا ہے، اس سے احاطہ (کور) خریدنے کے لیے پریمیم پر ٹیکس نہیں لینا چاہیے۔" گڈکری کا کہنا ہے کہ ایمپلائیز یونین کے ذریعہ اٹھایا گیا اہم ایشو لائف اور ہیلتھ انشورنس پریمیم پر جی ایس ٹی کو ہٹانے سے متعلق ہے۔ نتن گڈکری لائف انشورنس اور ہیلتھ انشورنس پر 18 فیصد جی ایس ٹی کے خلاف، مرکزی وزیر مالیات کو لکھا خط۔ نتن گڈکری نے یہ خط 28 جولائی کو لکھا جو اب منظر عام پر آیا ہے۔ اس خط میں انھوں نے واضح لفظوں میں لکھا ہے کہ ہیلتھ انشورنس پریمیم پر 18 فیصد جی ایس ٹی اس شعبہ کی ترقی میں رخنہ انداز ثابت ہو رہا ہے، جو سماجی طور سے ضروری ہے۔ اس لیے آپ (مرکزی وزیر) سے گزارش ہے کہ لائف اور ہیلتھ انشورنس پریمیم پر جی ایس ٹی ہٹانے کے مشورہ پر ترجیحی طور سے غور کریں۔ ایسا اس لیے کیونکہ اصولوں کے مطابق ضروری تصدیق کے بعد سینئر شہریوں کے لیے یہ بوجھل ہو جائے گا۔

بھارت مقامی ٹکنالوجی کے ساتھ بلٹ ٹرین تیار

کرنے میں پیشرفت کر رہا ہے: اشونی ویشنو

نئی دہلی۔ 31 جولائی۔ ایم این این۔ ریلوے کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے بدھ کو اعلان کیا کہ ہندوستان دیسی ٹیکنالوجی کے ساتھ بلٹ ٹرینوں کی ترقی میں پیش رفت کر رہا ہے۔ لوک سبھا میں تقریر کرتے ہوئے ویشنو نے بلٹ ٹرین پروجیکٹ کی پیچیدگی پر روشنی ڈالی، جس میں سے پہلا منصوبہ احمد آباد اور ممبئی کے درمیان زیر تعمیر ہے۔ اس منصوبے کو جاپان کی اہم مدد سے لاگو کیا جا رہا ہے، اعلیٰ حفاظت اور دیکھ بھال کے معیار کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ وزیر نے وضاحت کی کہ 508 کلومیٹر کا راستہ 12 اسٹیشنوں کا احاطہ کرے گا اور اس میں ہندوستان کی پہلی زیر سمندر ریل سرنگ شامل ہوگی۔ مہاراشٹر میں بی جے پی۔شیوسینا حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد 2022 سے کام تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ فی الحال، اہم تعمیراتی سنگ میل جیسے پیئر فاؤنڈیشن اور گرڈر لانچنگ میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ ویشنو نے ہندوستان کے ہدف پر زور دیا کہ وہ تکنیکی طور پر خود کفیل ہو۔ مستقبل کی بلٹ ٹرینوں کو مکمل طور پر دیسی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کریں۔ انہوں نے آپریشنل وندے بھارت ٹرینوں کے ساتھ ملک کی ترقی کو بھی نوٹ کیا، جس سے ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے کے عزم کو تقویت ملی۔ فی الحال، اہم تعمیراتی سنگ میل جیسے پیئر فاؤنڈیشن اور گرڈر لانچنگ میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ ویشنو نے ہندوستان کے ہدف پر زور دیا کہ وہ تکنیکی طور پر خود کفیل ہو۔ مستقبل کی بلٹ ٹرینوں کو مکمل طور پر دیسی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کریں۔ انہوں نے آپریشنل وندے بھارت ٹرینوں کے ساتھ ملک کی ترقی کو بھی نوٹ کیا، جس سے ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے کے عزم کو تقویت ملی۔

کیرالہ سانحہ: کرناٹک کے وزیر اعلیٰ نے کارپوریٹ

سیکٹر سے کی متاثرین کے لیے مدد کی اپیل

کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے بدھ (31 جولائی) کو کارپوریٹ سیکٹر سے اپیل کی کہ وہ کیرالہ میں لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب کے متاثرین کی مدد کے لیے اپنے کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلیٹی (سی ایس آر) فنڈز سے عطیہ کریں۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس آفت کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سماج کے تمام طبقات خاص طور پر کارپوریٹ سیکٹر سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی سماجی ذمہ داری کو پورا کرے اور ضرورت مند لوگوں کی مدد کرے۔ وزیر اعلیٰ سدارامیا نے کارپوریٹ سیکٹر سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ کیرالہ میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثر ہونے والے لوگوں کو فوری مدد کی ضرورت ہے۔ ان کے لیے مالی امداد، خوراک، کپڑے اور بنیادی چیزوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس آفت کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سماج کے تمام طبقات کو متحد ہو کر اس کے متاثرین کی مدد کرنے کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر کارپوریٹ سیکٹر سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی سماجی ذمہ داری کو پورا کرے اور ضرورت مند لوگوں کی مدد کرے۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہوگا کہ ہماری پڑوسی ریاست کیرالہ ایک سنگین قدرتی آفت کا شکار ہوئی ہے، جس کی وجہ سے وہاں کے باشندوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کرناٹک حکومت اس مشکل وقت میں کیرالہ کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ہم کارپوریٹ سیکٹر سے رابطہ کر رہے ہیں تاکہ امدادی کوششوں میں وہ بھی ہمارا ساتھ دیں۔ وزیر اعلیٰ سدارامیا نے کہا ہے کہ آفات کے متاثرین کی مدد کے لیے ہمیں خاص طور پر تین شعبوں میں مدد کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے امدادی کارروائیوں اور تعمیر نو کی کوششوں کے لیے مالی امداد۔ دوسرا خوراک کی فراہمی جس میں خراب نہ ہونے والی غذائی اشیا شامل ہیں اور تیسرا کپڑوں کی فراہمی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ہر ادارے و تنظیم کی اپنی طاقت کے مطابق مدد کرنے کے طریقے ہوتے ہیں۔ ہمیں یہ جان کر خوشی ہوگی کہ آپ کا ادارہ یا تنظیم انسانیت کی مدد کی اس کوشش میں کس طرح کی مدد کرنا چاہتی ہے۔

ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نے ہر گرام پنچایت

کیلئے 10 لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا

چنڈی گڑھ، 31 جولائی۔ ایم این این۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ شری نایاب سنگھ سینی نے کل سیاں نارائن گڑھ اناج منڈی میں منعقدہ جن سمواد پروگرام کے دوران عوامی شکایات سنیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ہر گرام پنچایت کے لیے 10 لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا۔ نارائن گڑھ میونسپل کمیٹی کو ترقیاتی کاموں کے لیے 10 کروڑ کا بھی اعلان کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے 200 سے زائد لوگوں کی شکایات سنیں اور ان کے فوری حل کے لیے افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوام کی طرف سے جمع کرائی گئی ہر دستاویز کی مکمل جانچ پڑتال کی جائے گی، اور شکایت کے حل کے عمل کی صورتحال موبائل فون کے ذریعے بتائی جائے گی۔ چیف منسٹر نے سرپنچوں پر زور دیا کہ وہ اپنے گاؤں سے کسی بھی بڑے مطالبے کی فوری اطلاع دیں، یہ یقین دلاتے ہوئے کہ ان پر بلا تاخیر توجہ دی جائے گی۔ جن سمواد پروگرام سے پہلے، وزیر اعلیٰ، جناب نایاب سنگھ سینی نے مرحوم ہر پھول سنگھ کی رہائش گاہ پر اظہار تعزیت کے لیے حسینی گاؤں کا دورہ کیا۔ انہوں نے سوگوار خاندان سے ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی۔ جن سمواد پروگرام کے بعد وزیر اعلیٰ نے نارائن گڑھ میں زیر تعمیر 100 بستروں کے اسپتال کا معائنہ کیا۔ اس دورے کے دوران انہوں نے منصوبوں کا جائزہ لیا اور تعمیراتی معیار کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو تعمیراتی کام کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر بی جے پی کی ریاستی نائب صدر محترمہ بنتو کٹاریہ، چیئرمین، ضلع پریشد راجیش لاڈی، ڈپٹی کمشنر، شری پارتھ گپتا، بی جے پی ضلع صدر، شری مندیپ رانا، سابق ایم ایل اے شیام سنگھ رانا کے علاوہ دیگر سینئر افسران اور بڑی تعداد میں گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

زیر تربیت آئی اے ایس پوجا کھیڈکر برخاست

مستقبل میں کسی بھی امتحان میں شریک ہونے پر پابندی عائد

پوجا کھیڈکر پر الزام ہے کہ انہوں نے یو پی ایس سی-سی ایس ای امتحان کے لیے دیگر پسماندہ طبقہ (او بی سی) اور معذور کوٹہ کا غلط استعمال کیا تھا۔ یو پی ایس سی نے کھیڈکر کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کی زیر تربیت افسر پوجا کھیڈکر کے خلاف یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے بڑی کارروائی کی ہے۔ یو پی ایس سی نے پوجا کھیڈکر کی سی ایس ای-2022 کی امیدواری منسوخ کرتے ہوئے مستقبل میں کسی بھی امتحان یا سلیکشن میں شرکت سے روک دیا ہے۔ یو پی ایس سی نے کہا کہ تمام ریکارڈ چیک کرنے کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ پوجا کھیڈکر نے سی ایس ای-2022 کے قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ کمیشن نے سی ایس ای کے گزشتہ 15 سال کے ریکارڈ کا جائزہ لیا جس میں 15 ہزار سے زائد امیدوار شامل تھے۔ واضح رہے کہ پوجا کھیڈکر پر دھوکہ دہی کا الزام ہے۔ پوجا کی عبوری ضمانت پر بدھ (31 جولائی) کو دہلی کی عدالت میں سماعت ہوئی۔ عدالت نے سماعت کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا جو یکم اگست کو سنائے گی۔ حال ہی میں دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے پوجا کھیڈکر کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ پولیس نے یہ کارروائی یو پی ایس سی کی شکایت کے بعد شروع کی تھی۔ پوجا کھیڈکر پر نام، تصویر، ای میل اور پتہ جیسی دستاویزات میں غلط معلومات دینے کا الزام ہے۔ 2023 بیچ کی زیر تربیت آئی اے ایس آفیسر پوجا کھیڈکر پر الزام ہے کہ انہوں نے یو پی ایس سی-سی ایس ای امتحان کے لیے دیگر پسماندہ طبقہ (او بی سی) اور معذور کوٹہ کا غلط استعمال کیا۔ یو پی ایس سی نے اس معاملے میں کھیڈکر کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ ان کے انتخاب کی منسوخی پر انہیں وجہ بتاؤ نوٹس بھی جاری کیا گیا ہے اور انہیں آئندہ امتحانات میں شرکت سے بھی روک دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ پوجا کھیڈکر کا معاملہ اس وقت سامنے آیا جب انہوں نے پونے میں بطور اسسٹنٹ کلکٹر اپنی تقرری کے دوران ان مراعات کا مطالبہ شروع کیا جو قوانین کے خلاف تھے۔ اس کے علاوہ ان کے والد پر بھی الزام ہے کہ انہوں نے ضلع کلکٹر کے دفتر پر دباؤ ڈالا کہ وہ ان کی بیٹی کے مطالبات کو پورا کریں۔

دہلی کے باشندے گرمی اور مرطوب موسم سے نبرد آزما،

10 سالوں کے گرم ترین جولائی کا سامنا

نئی دہلی: دہلی-این سی آر کے لوگ مرطوب موسم کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پہاڑی ریاستوں اتراکھنڈ اور ہماچل میں شدید بارش نے تباہی مچا دی ہے۔ دہلی-این سی آر سمیت شمالی ہندوستان کے بیشتر علاقے اس وقت مرطوب گرمی کی لپیٹ میں ہیں اور لوگ بہت پریشان ہیں۔ محکمہ موسمیات نے بارش کا سلسلہ جاری رہنے کی پیشین گوئی کی ہے لیکن مطلع ابر آلود ہے اور بارش نہیں ہو رہی۔ عام طور پر ان دنوں دہلی میں ہلکی بارش کی وجہ سے گرمی کچھ کم ہو جاتی ہے۔ لیکن اس بار صورتحال بالکل مختلف ہے۔ لوگ گرمی سے نجات کے لئے بارش کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ دہلی میں منگل کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 3.39 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے پانچ ڈگری زیادہ ہے، جو اس سال جولائی میں سب سے زیادہ ہے۔ اس سے قبل اس سال جولائی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 8.38 ڈگری سیلسیس تھا جو 12 جولائی کو ریکارڈ کیا گیا تھا۔ جولائی 2023 میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 4.39 ڈگری سیلسیس تھا۔ جولائی 2022 میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 1.39 ڈگری سیلسیس تھا، جب کہ 2021 میں یہ 5.43 ڈگری اور 2020 میں 6.41 ڈگری تھا۔ جبکہ اس ماہ کا زیادہ سے زیادہ اوسط درجہ حرارت 8.35 ڈگری سیلسیس رہا ہے۔ اس بار دہلی کے لوگوں کو جولائی میں ریکارڈ گرمی اور نمی کا سامنا ہے۔ اس بار جولائی کے مہینے میں دن اور رات دونوں کا درجہ حرارت معمول سے زیادہ تھا۔ 7.27 ڈگری سیلسیس کے اوسط کم سے کم درجہ حرارت کے ساتھ، دہلی میں جولائی کا مہینہ (30 جولائی تک) اس بار پچھلے 10 سالوں میں سب سے زیادہ گرم رہا۔ عام طور پر جولائی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 6.35 ڈگری سیلسیس ہوتا ہے۔ لیکن اس بار جولائی میں درجہ حرارت اور نمی بہت زیادہ تھی، کیونکہ مانسون زیادہ تر دنوں تک دہلی سے دور رہا۔ جس کی وجہ سے اس بار شہر میں تیز بارش نہیں ہوئی جس کی وجہ سے یہاں دن اور راتیں گرم رہیں۔ مانسون بدھ کو شمالی میدانی علاقوں تک پہنچنے کا امکان ہے۔ شمالی میدانی علاقوں میں آئندہ چند روز میں درمیانی سے موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔

اولڈ راجندر نگر میں احتجاج کرنے والے طلبہ سے ایم سی ڈی افسر کی ملاقات

دہلی کے اولڈ راجندر نگر میں یو پی ایس سی کی تیاری کر رہے تین طالب علموں کی موت کے معاملے میں طلباء کا احتجاج جاری ہے۔ طلباء نے انتظامیہ کو الٹی میٹم دیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو وہ بھوک ہڑتال کریں گے۔ اس دوران ایم سی ڈی کے ایڈیشنل کمشنر ڈاکٹر طارق تھامس نے احتجاج کرنے والے ان طلبہ سے ملاقات کرتے ہوئے ان سے احتجاج ختم کرنے کی اپیل کی ہے۔ ایم سی ڈی کے ایڈیشنل کمشنر ڈاکٹر طارق تھامس نے احتجاج کرنے والے طلبہ سے بات کی۔ انہوں نے طلبہ کو اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ ان کے مطالبات حکومت تک پہنچا دیے گئے ہیں۔ ڈاکٹر طارق تھامس نے تین طالب علموں کی موت پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم یہ بات تسلیم کرتے ہیں کہ نظام اور حکومت کے مسائل رہے ہیں اور غلطیاں ہوئی ہیں۔ حکومت نے کارروائی کی ہے نیز آئندہ بھی کرتی رہے گی۔ اس معاملے کے خلاف مقدمات درج کرتے ہوئے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ ایڈیشنل کمشنر ڈاکٹر طارق تھامس نے کہا کہ حکومت اور انتظامیہ آپ کے مطالبات پر غور کر رہی ہے اور آپ کی آواز سنی جا رہی ہے۔ انہوں نے احتجاج کرنے والے طلباء سے اپنا احتجاج ختم کرنے کی اپیل کی، کیونکہ اس معاملے میں انتظامیہ کو بھی اپنا کام کرنا ہے۔ حکومت نے مرنے والوں کے لیے معاوضے کا اعلان کیا ہے۔ فی الوقت 10 لاکھ روپے کے معاوضے کا اعلان کیا گیا ہے۔

انکم ٹیکس ریٹرن بھرنے کی آج آخری تاریخ، آج کے بعد لگ سکتا ہے جرمانہ

آج 31 جولائی ہے اور آج انکم ٹیکس ریٹرن یعنی آئی ٹی آر داخل کرنے کی آخری تاریخ ہے۔ رواں مالی سال کے لیے اب تک تقریباً 6 کروڑ لوگ اپنا انکم ٹیکس ریٹرن داخل کر چکے ہیں۔ آئی ٹی ریٹرن داخل کرنے کی آخری تاریخ میں محکمہ انکم ٹیکس نے توسیع میں کا کوئی اشارہ نہیں دیا ہے۔ اس لیے اس بات کا قوی امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ آج کے بعد آئی ٹی ریٹرن داخل کرنے والوں کو جرمانہ ادا کرنا پڑ سکتا ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس نے انکم ٹیکس ریٹرن داخل کرنے کی آخری تاریخ 31 جولائی مقرر کی ہے اور وہ آج ختم ہو رہی ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق منگل (30 جولائی) کو ریونیو سکریٹری سنجے ملہوترا نے کہا ہے کہ مالی سال 24-2023 کے لیے تقریباً 6 کروڑ لوگوں نے انکم ٹیکس ریٹرن داخل کیے گئے ہیں۔ جبکہ گزشتہ مالی سال 23-2022 کے لیے 61.8 کروڑ آئی ٹی آر فائل ہوا تھا۔ انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کے قانون کے مطابق اگر آخری تاریخ تک ریٹرن داخل نہیں کیا جاتا ہے تو اس کے بعد جرمانہ ادا کرنا پڑ سکتا ہے۔ آخری تاریخ کے بعد ریٹرن فائل کرنے کا کوئی موقع نہیں ہوگا۔ اس کے بعد محکمہ انکم ٹیکس کچھ مشروط کارروائی کرے گا۔ ٹیکس دہندگان کو دیر سے آئی ٹی آر فائل کرنے پر 5000 روپے تک کا مقررہ جرمانہ ادا کرنا پڑ سکتا ہے۔

وائناڈ میں لینڈ سلائڈنگ کے بعد بہار کے کئی مزدور لاپتہ

کیرالہ کے وائناڈ میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بہار کے کئی مزدور لاپتہ ہیں۔ یہ تمام مزدور بہار کے ویشالی ضلع کے ایک ہی گاؤں کے رہائشی ہیں اور یہ سبھی مزدوری کرنے کے لئے وائناڈ گئے ہوئے تھے

وائناڈ: کیرالہ کے وائناڈ میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بہار کے کئی مزدور لاپتہ ہیں۔ یہ تمام مزدور بہار کے ویشالی ضلع کے گورول بلاک علاقے میں واقع پوجھا گاؤں کے بتائے جاتے ہیں۔ یہ سبھی مزدوری کرنے کے لئے وائناڈ گئے ہوئے تھے۔ اس حادثے میں اسی پوجھا گاؤں کے دُکھن پاسوان کا بیٹا ارون پاسوان زخمی ہوگیا، جبکہ سریندر پاسوان کا بیٹا بجیشیا پاسوان اور اسی گاؤں کے اوپیندر پاسوان اور اس کی بیوی پھول کماری کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ اسی خاندان کے رشتہ دار رنجیت پاسوان اور سادھو پاسوان، جو ویشالی ضلع کے جنداہا کے رہنے والے ہیں، کے بھی لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ یہ سبھی وائناڈ میں مزدوری کرتے تھے۔ اس کے علاوہ کئی زخمی کارکنوں کو علاج کے لئے قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان کے اہل خانہ وائناڈ میں پھنسے ہوئے اپنے لوگوں سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے انہیں رابطہ قائم کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ کیرالہ حکومت نے کہا ہے کہ ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ تمام لوگوں کو بچا کر ان کے اہل خانہ کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ دیگر ریاستوں کے بھی کئی لوگ ہیں جن کی شناخت کی جا رہی ہے۔ ان میں سے کئی لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں جن کا علاج جاری ہے۔ صحت یابی کے بعد انہیں ان کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا جائے گا۔ کیرالہ کا وائناڈ میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے افراتفری کا شکار ہے۔ کئی لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ کئی لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں، جنہیں علاج کے لئے قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ کانگریس قائدین راہل گاندھی اور ملکارجن کھڑگے نے اس مسئلہ کو پارلیمنٹ کے ایوانوں میں اٹھایا ہے اور مرکزی حکومت سے یہ جاننے کی کوشش کی کہ وائناڈ میں حالات کو معمول پر لانے کے لئے کیا کیا جا رہا ہے؟ مرکز کی جانب سے اس کا جواب دیتے ہوئے جے پی نڈا نے کہا، "مرکز ریاستی حکومت کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہا ہے۔ ہم حالات کو معمول پر لانے کے لئے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ راحت اور بچاؤ کا کام بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ مرکز کی طرف سے بڑی تعداد میں نیم فوجی دستوں اور طبی عملے کو بھیجا جا رہا ہے تاکہ وہاں حالات کو معمول پر لایا جا سکے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے لینڈ سلائیڈنگ میں ہلاک ہونے والوں کے لئے 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے کی مالی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ راحت اور بچاؤ کا کام بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ مرکز کی طرف سے بڑی تعداد میں نیم فوجی دستوں اور طبی عملے کو بھیجا جا رہا ہے تاکہ وہاں حالات کو معمول پر لایا جا سکے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے لینڈ سلائیڈنگ میں ہلاک ہونے والوں کے لئے 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے کی مالی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔

تیرہ دنوں میں سات ریلوے حادثے تشویشناک

لالو یادو نے ہاوڑہ ممبئی ٹرین حادثے پر ریلوے کی حفاظت پر اٹھائے سوالات

بہار کے سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد یادو نے جھارکھنڈ میں ہاوڑہ ممبئی میل ٹرین حادثے پر غم کا اظہار کیا۔ مرکزی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے ریلوے کی سیکورٹی پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ 13 دنوں کے اندر یہ 7واں واقعہ ہے جو تشویشناک ہے۔

پٹنہ: لالو یادو نے جھارکھنڈ میں ٹرین حادثے پر غم کا اظہار کیا ہے۔ آر جے ڈی سپریمو نے سیکورٹی پر سوال اٹھاتے ہوئے مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 13 دنوں میں 7 ریلوے حادثات ہوئے ہیں جو تشویشناک ہے۔ ریلوے مسافروں کی حفاظت کا خیال نہیں رکھا جا رہا ہے۔

'13 دنوں میں 7 ریل حادثے: آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو نے سوشل میڈیا پر لکھا انڈین ریلوے اتنا غیر محفوظ ہوگیا ہے کہ ٹرینوں میں سوار ہونے سے پہلے مسافر دعا کرتے ہیں کہ یہ سفر ان کا آخری سفر نہ ہو۔

دو مسافروں کی موت: آپ کو بتا دیں کہ جھارکھنڈ میں ہاوڑہ-ممبئی ٹرین پٹری سے اتر گئی۔ یہ واقعہ چکردھر پور ریلوے ڈویژن کے باڈامبو-راجکھر ساواں اسٹیشن کے درمیان پوٹو بیڑا گاؤں میں پیش آیا۔ اس واقعے میں دو مسافروں کی موت ہوگئی جبکہ 6 مسافر زخمی ہیں جن کا علاج جاری ہے۔ زخمیوں کو 50 ہزار روپے دیے جائیں گے:

حادثے کے بعد امدادی کام جاری ہے۔ ریلوے کے مطابق 80 فیصد مسافروں کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے اور سبھی کو بس کے ذریعے چکردھر پور اسٹیشن بھیج دیا گیا ہے۔ ایک خصوصی ٹرین بھی چلائی جا رہی ہے۔ ریلوے نے زخمی مسافروں کو 50 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔

واقعے کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ جس جگہ یہ واقعہ پیش آیا وہاں ایک مال گاڑی پہلے ہی پٹری سے اتر چکی تھی۔ اس دوران ہاوڑہ-ممبئی میل ٹرین 120 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آ رہی تھی۔ پٹری سے اتری مال ٹرین سے ٹکرا گیا۔

ڈی ایم نے آبی سپلائی سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ کی

دربھنگہ، 31 جولائی:- ضلع مجسٹریٹ، دربھنگہ شری راجیو روشن کی صدارت میں بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر میں بارش کی کمی کی وجہ سے پینے کے پانی کے مسئلہ کے حل کے سلسلے میں ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ایگزیکٹو انجینئر سے کام کی پیش رفت کے حوالے سے رائے لی گئی۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ رواں سال کم بارشوں کی وجہ سے شہری علاقوں سمیت پورے ضلع میں پانی کی سطح کا مسئلہ حل کرنے کی ضرورت ہے اور اس سے نمٹنے کے لیے متعلقہ افسر کو جنگی بنیادوں پر کام کرنے کی ہدایت کی۔ پینے کے پانی کا مسئلہ میٹنگ میں متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی کہ جس جگہ پر آنے والے دنوں میں بارش نہ ہو اور پانی کی سطح نیچے گئی ہو وہاں پینے کے پانی کا مسئلہ حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سب کو پانی ری چارج کرنے کی ضرورت ہے اور بڑے پیمانے پر درخت اور پودے لگانے ہوں گے۔ جہاں بھی ہینڈ پمپ کے پانی کی سطح نیچے گئی ہے وہاں ایکشن پلان بنانا ہوگا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو تمام نلکے کے پانی کی سپلائی کو فعال رکھنے کی ہدایت کی اور ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای ڈی کو ہدایت کی کہ جلی ہوئی موٹر کو جلد از جلد ٹھیک کرایا جائے۔ جہاں پانی کا مسئلہ شدید ہو وہاں صبح و شام ٹینکوں کے ذریعے پانی مہیا کیا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایگزیکٹو انجینئر (پی ایچ ای ڈی) سے کہا کہ وہ شکایت کی جگہ پر جائیں اور لوگوں کے مسائل حل کریں۔ میونسپل کمشنر کمار گورو نے بتایا کہ پی ایچ ای ڈی ہینڈ پمپوں کی مرمت اور پائپ لائنوں کی بروقت مرمت کرانے کے قابل نہیں ہے۔ اس پر ضلع مجسٹریٹ نے ہینڈ پمپ مرمت کرنے والی ٹیم اور پائپ لائن مرمت کرنے والی ٹیم کو بڑھانے کی ہدایات دیں۔ میٹنگ میں ایگزیکٹو انجینئر بڈکو سے مہارانی کالج میں جاری کام کی پیش رفت کے بارے میں رائے لی گئی اور ضلع مجسٹریٹ نے باقی زیر التوا کام میں پیش رفت لانے کی ہدایات دیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای ڈی کو شہری علاقوں کے لیے 10 ہینڈ پمپ مرمت کرنے والی ٹیمیں اور پائپ لائنوں کی مرمت کے لیے 06 ٹیمیں بنانے کی ہدایت کی۔

آر جے ڈی لیڈر نے آزاد نگر وارڈ 19 کے بجلی کے مسئلہ کے تعلق سے محکمہ کو درخواست دی

جلد ہی وارڈ میں بجلی کے صارفین کا سروے کرکے ایک نئی اسکیم بنائی جائے گی:- ایگزیکیٹو انجینئر۔

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) راشٹریہ جنتا دل کی خواتین سیل کی ضلع صدر اور سابق وارڈ کونسلر عرشی پروین عرف لولی نواب نے بدھ کو عوام کے دستخطوں پر مشتمل ایک مطالبہ نامہ بجلی محکمہ کے ایگزیکیٹو انجینئر رمن کمار کو پیش کیا، جس کے بعد انہوں نے اس مسئلہ کے بارے میں بات کی۔ اپنے دفتر میں بجلی کی فراہمی کے دوران عرشی پروین لولی نواب نے ایگزیکیٹو انجینئر، محکمہ بجلی، ارریہ سے کہا کہ شہر کا آزاد نگر وارڈ 19 محلہ ایک بہت پرانا اور گنجان آبادی پر مشتمل وارڈ ہے، اتنی گنجان آبادی کے باوجود اس وارڈ کا اپنا کوئی الگ ٹرانسفارمر نہیں ہے، جس کی وجہ سے یہاں کے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لولی نواب نے کہا کہ اس وارڈ کے لوگ بجلی کی بے قاعدگی اور کم وولٹیج کی وجہ سے پریشان رہتے ہیں، خاص طور پر بجلی کی عدم فراہمی کی وجہ سے رات کے وقت بچوں کو پڑھنے اور سونے میں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایگزیکیٹو انجینئر رمن کمار نے ان کی بات کو سنجیدگی سے سنا اور یقین دلایا کہ جلد ہی وارڈ میں بجلی کے صارفین کا سروے کرکے ایک نئی اسکیم بنائی جائے گی۔ وارڈ 19 کے لیے الگ سے ٹرانسفارمر لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔

شدید گرمی سے نجات رحمت کی بارش کے لیئے عیدگاہ میں ادا کی گئی نمازِ استسقاء

سنگھواڑہ دربھنگہ: آسمانی تپش شدید گرمی سے نجات اور رحمت کی بارش کے لئے سنگھواڑہ بلاک حلقہ کے شکرپور بھرواڑہ عیدگاہ میں ہزاروں فرزندان توحید بزرگ نوجوان اور بچوں نے اپنے نبی کے عمل کو زندہ رکھتے ہوئے دو رکعت نماز استسقاء ادا کی۔ نماز استسقاء مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھرواڑہ کے استاذ حضرت مولانا مفتی محمد ابوبکر قاسمی نے پڑھائی نماز ادا کرنے کے لئے ہزاروں کی تعداد میں فرزندان توحید نے شرکت کر اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر اللہ تعالیٰ سے رحمت کی بارش کے لئے دعائیں مانگی موقع پر اپنے خطاب میں مدرسہ اسلامیہ کے استاذ حضرت مولانا محمد سعید نے کہا کے ہم لوگ یہاں جمع ہوئے ہیں کہ پوری انسانیت چرند و پرند پانی کے لئے ترس رہے ہیں یہ ہمارا عقیدہ ہے کہ ہمارے گناہوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بارش روک رکھی ہے اس لیے آج ہم سب عیدگاہ میں جمع ہو کر نماز استسقاء ادا کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کی معافی تلافی کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے رحمت کی بارش و شدید گرمی سے نجات پانے کے لئے دعائیں مانگی ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کے گناہوں کو معاف فرما کر رحمت کی بارش برسا دیں انہوں نے مزید کہا کہ انسان سے خطا اور گناہ ہوتا رہتا ہے۔ اگر کسی انسان سے گناہ ہو جائے تو اس کی تلافی کے لیے اللہ تعالیٰ نے توبہ کا دروازہ کھول رکھا ہے۔ قرآن و حدیث میں بار بار امت مسلمہ کو توبہ و استغفار کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اس سے یہ سمجھ میں آتا ہے کہ مسلمانوں کے حق میں توبہ کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ انسان سے جب بھی کوئی گناہ ہو جائے تو اسے فوراً اپنے گناہ سے سچی توبہ کرنی چاہیے، پھر اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ بندے کے اس گناہ کو معاف فرما دیتے ہیں اور بندہ پاک صاف ہو جاتا ہے وہیں مدرسہ اسلامیہ کے استاذ حضرت مولانا محمد سہیل قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ رب العزت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پوری کائنات کے لیے رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا اور ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قحط سالی کے دوران نماز استسقاء مدینہ کے اندر پڑھی تھی انہوں نے ہی یہ طریقہ بتایا تھا انہیں کے ماننے والے ہم مسلمان ہندوستان میں ہیں جو آج جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر بارش کے لئے دعائیں مانگی ہے انہوں نے مزید کہا کہ لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔

نئی نویلی دلہن کی موت

سسرال والوں پر قتل کا الزام

نوادہ، 31 جولائی: نوادہ میں نئی نویلی دلہن کی بدھ کے روز مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد اہل خانہ میں افراتفری ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچے نئی نویلی دلہن کے والدین نے سسرال والوں پر زہر دے کر قتل کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ حالانکہ پولیس لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے نوادہ صدر اسپتال بھیج دیا گیا۔ واقعہ نوادہ ضلع کے اکبرپور تھانہ علاقہ کے شاہ پور گاؤں کا بتایا گیا ہے جہاں مشتبہ حالت میں دلہن کی موت ہوگئی ہے۔ موت کے بعد اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ سسرال والوں سے بیٹی کی ناگہانی موت کی اطلاع ملنے پر پہنچے متوفی کے والدین نے سسرال والوں پر زہر دے کر قتل کرنے کا الزام لگایا ہے۔ متوفی کی شناخت شاہ پور باشی وپن یادو کی بیوی خوشی کماری کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کی والدہ نے بتایا کہ دو سال قبل میری بیٹی نے اسی گاؤں کے ایک لڑکے گوری یادو کے بیٹے وپن یادو کے ساتھ لو میرج کی تھی۔ جس کے بعد ہم نے مقدمہ درج کرایا، لڑکے کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ جب وہ ضمانت پر جیل سے باہر آیا تو اس نے پیسوں کا مطالبہ شروع کر دیا۔ دو سال بعد لڑکا بار بار میری بیٹی سے اپنے والدین کے گھر سے 20-30 لاکھ روپے لانے کا مطالبہ کر رہا تھا۔ وہ میری بیٹی کو نہ مانگنے پر جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دے رہا تھا اور مار پیٹ اور تشدد کا نشانہ بھی بنا رہا تھا۔ متوفی کی ماں سنیتا دیوی نے بتایا کہ ان کے مطالبات پورے نہ ہونے پر میری بیٹی خوشی کماری کو لکشمیا دیوی، روبی دیوی اور روہت کمار نے زبردستی زہر کھلا کر قتل کر دیا۔ اکبرپور تھانہ انچارج پنکج کمار سیٹھی نے بتایا کہ شادی شدہ خاتون کی لاش مشکوک حالت میں ملی ہے۔ موت کی وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے اور معاملے کی تحقیق کے بعد معلوم ہو سکے گی۔ متوفی کے لواحقین کا الزام ہے کہ اسے زہر دے کر قتل کیا گیا ہے۔ تحریری درخواست ابھی تک نہیں دی گئی۔

بہار میں مانسون کی واپسی

مغربی چمپارن میں بارش سے موسم خوشگوار

21 اضلاع میں محکمہ موسمیات کا الرٹ

پٹنہ 31 جولائی: ملک کے گرم ترین علاقے جنوبی ہندوستان میں روزانہ بارش ہو رہی ہے لیکن بہار میں مانسون زور پکڑ رہا ہے۔ لوگ نمی اور شدید گرمی سے پریشان ہیں لیکن اب یہ مسئلہ زیادہ دیر نہیں چلے گا۔ مانسون بہت جلد بہار میں واپس آنے والا ہے۔ محکمہ موسمیات نے بدھ کے روز 14 اضلاع میں بارش کو لیکر الرٹ جاری کیا ہے۔ ان اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ بدھ کے روز صبح سے ہی موسم خوشگوار دکھائی دے رہا ہے۔ بہار کے مغربی چمپارن میں بارش ہوئی ہے۔ ساون کے مہینے کی پہلی بارش سے بگہا میں موسم خوشگوار ہو گیا۔ تقریباً 20 دنوں کے بعد مانسون اجلاس میں یہ دوسری بار بارش ہوئی ہے۔ جس سے لوگوں کو چلچلاتی دھوپ اور شدید گرمی سے راحت ملی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بدھ کے روز 21 اضلاع میں بارش کی پیشین گوئی جاری کی ہے۔ موسمیات کے مرکز کے مطابق پٹنہ، بیگوسرائے، لکھی سرائے، شیخ پورہ، نوادہ، گیا، جہان آباد، اورنگ آباد، اروَل، نالندہ، روہتاس، بکسر، کیمور، گوپال گنج، سیتامڑھی، مغربی اور مشرقی چمپارن، سیوان، شیوہر، مدھوبنی، دربھنگہ وغیرہ میں بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اگست کے مہینے میں موسم میں کافی تبدیلیاں ہوں گی اور بارش ہوں گی۔ جولائی کے مہینے میں مانسون کمزور دکھائی دیا۔ 4.494 ملی میٹر بارش متوقع تھی لیکن 3.316 ملی میٹر بارش ہوئی۔ 35 فیصد کی کمی دیکھی گئی۔ مانسون کی وجہ سے ریاست میں جون سے ستمبر تک 2.993 بارش ہونی چاہیے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اگست میں موسم میں تبدیلی آئے گی اور اس بار بارش 108 فیصد تک ہو سکتی ہے۔ 96 سے 104 فیصد بارش کو معمول سمجھا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگست میں معمول سے زیادہ بارش ہو سکتی ہے۔

روزنامہ تیز رفتار

انسان اور جنگلی جانوروں کے درمیان بڑھتے تصادم کی وجہ کیا ہے؟

انسان اور جنگلی جانوروں کے درمیان تصادم کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اکثر جنگل کے قریب علاقوں میں جنگلی جانوروں کا داخل ہونا یا راستے سے گزر رہے لوگوں پر حملہ کر انہیں جان سے مار دینا یا شدید زخمی کر دینا عام بات ہونے لگی ہے۔ جموں کشمیر کے بہت سے علاقے ایسے ہیں جہاں انسانوں اور جنگلی جانوروں کا سامنا ہوتا رہتا ہے۔ سرحدی ضلع پونچھ کے دور افتادہ بایلا علاقہ میں بھی ریچھ کے حملوں نے بہت ساری قیمتی جانیں لی ہیں۔ مقامی محمد رشید بتاتے ہیں کے دور دراز علاقہ بائیلہ میں ریچھ کے حملے میں اسی سال ایک شخص شدید زخمی ہو گیا تھا۔ جس کی شناخت 45 سالہ ولی محمد ولد سلطان ساکنہ بائلہ کے بطور ہوئی تھی۔ زخمی شخص کو مقامی لوگوں کی مدد سے سب ضلع ہسپتال منڈی لایا گیا تھا، جہاں اس کا بنیادی علاج و معالجہ کیا گیا اور پھر ان کی حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں جموں میڈیکل کالج ریفر کر دیا گیا تھا۔ اس حوالے سے مقامی لوگوں نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ منڈی تحصیل کے مختلف علاقوں میں آئے روز جنگلی جانور انسانی جانوں کا زیاں کر رہے ہیں۔ ان کے حملوں سے علاقہ کے لوگوں بالخصوص اسکولی بچوں میں ڈر و خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ ایک مقامی خاتون فریزا بیگم عمر پچاس سال، نے بھی بتایا کہ کچھ ماہ قبل ان کے علاقہ کے ایک شخص ولی محمد، عمر پچاس سال، وہ صبح اپنے گھر سے کسی ضروری کام کے لیے نکلے تھے کہ اچانک راستے میں ریچھ نے ان پر حملہ کر دیا۔ جس سے مذکورہ شخص شدید زخمی ہو گئے تھے۔ ان کی دونوں ٹانگیں بھی بری طرح سے ریچھ نے توڑ دی تھی۔ یہاں تک کہ ان کا پورا چہرا کھا لیا تھا۔ مقامی لوگوں نے مذکورہ شخص کو ریچھ سے بچا کر فوری طور سب ضلع ہسپتال منڈی پہنچایا۔ جہاں سے انہیں جموں ریفر کر دیا گیا لیکن وہ ٹھیک نہیں ہو سکے آخر کار اسی تکلیف میں اُنکی موت جموں ہسپتال میں واقع ہو گئی۔ دو سال گزرنے کے بعد ابھی بھی یہاں پر جنگلی جانوروں کا ازالہ زیادہ ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ریچھ ہماری فصلوں کو بھی بہت زیا نقصان پہنچاتا ہے۔ ہم غریب لوگوں کا انہیں فصلوں پر سارا گھر چلتا ہے اسکو بھی یہ بری طرح کھا جاتا ہے۔ آخر ایسا کیوں ہو رہا ہے ہمارے ساتھ؟ اسکا ذمے دار آخر کون ہوگا؟ فریزا بیگم بتاتی ہیں کہ اس سلسلے میں مقامی باشندوں نے وائلڈ لائف والوں سے بھی بات کی اور ان سے اس کی وجہ جاننی چاہی تو وائلڈ لائف کے افسران نے بتایا کہ انسانوں اور جانوروں کے درمیان تصادم آرائی اس وقت پیش آتی ہے جب جنگلی حیات کی ضروریات انسانی آبادی سے پوری ہوتی ہے۔ اس کا نقصان شہریوں اور جنگلی جانوروں دونوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جنگلات اور باغات کے درمیان خالی علاقہ نہ ہونا اور زرعی زمین کے استعمال کی تبدیلی، دیہی اور نیم شہری علاقوں میں روایتی فصلوں (دھان) یا غبانی (میوہ، زیادہ ترسیب) میں تبدیل ہونا شامل ہیں کیونکہ یہ ریچھوں کو اپنی طرف راغب کرتا ہے جن کو جنگل کے بجائے باغات میں اچھے معیار اور بڑی مقدار میں کھانا ملتا ہے۔ اس کے علاوہ ان جنگلی جانوروں کو شہروں کے قریب آوارہ کتوں کی شکل میں آسان غذا میسر ہو جاتی ہے۔ اس لیے بھی وہ بستیوں کا رخ کرتے ہیں۔ تصویر جان عمر 60، نے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہاں پر ریچھ کے علاوہ جنگلی سوور بھی آتے ہیں وہ ریچھ سے زیادہ فصلوں کو نقصان پہونچاتے ہیں۔ کوئی کی کا ناڈ انہیں چھوڑتے دو تین دن پہلے ہمارے محلے میں ایک پگ نے ایک انسان کو گرا کر مارا اور اس کو کافی نقصان پہنچایا۔ وہ کہہ رہی تھی کہ کل بھی ہمارے گھر کے اگے سے دن میں دو پگ گزرے بچے باہر کھیل رہے تھے ان کو دیکھ کر بچے بھاگے جس کی وجہ سے ان چوٹ بھی آئی۔ یہ جنگلی جانور یہاں فصلوں کی تباہی کرتے ہیں اور لوگوں کی جانیں بھی لیتے ہیں۔ ہم اس چیز سے تنگ آ چکے ہیں کہ آخر یہاں پر کیوں نہیں ان کی روک تھام کی جاتی ہے؟ کب تک ہم ڈر کے مارے جیتے رہیں گے؟ وہ بتاتے ہیں کہ گاؤں میں باتھ روم بھی گھر سے باہر بنے ہوتے ہیں۔ ایسے میں عورتیں، بچے، بزرگوں کو باتھ روم جانے میں بھی دشواریاں پیش آتی ہیں۔ بائلا علاقے کے مقامی صحافی اور سماجی کارکن یوسف جمیل بتاتے ہیں کہ ایک عمر رسیدہ خاتون جن کی عمر 40 سال ہے، وہ سال 2021 میں ایک دن کسی ضروری کام سے اپنے گھر سے باہر جا رہی تھی کہ اچانک ریچھ نے ان پر حملہ کر دیا جس سے وہ بری طرح سے زخمی ہو گئی تھی۔ اُنکی آنکھ، بازو، ٹانگ اور چہرا پوری طرح سے ریچھ نے زخمی کر دیا تھا۔ انہیں فوری طور پر سب ہسپتال منڈی لے جایا گیا لیکن وہاں انکا علاج نہ ہو سکا۔ پھر انہیں پونچھ ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں انکا علاج ہوا لیکن کسی بھی صورت میں آج بھی وہ اچھی طرح سے چل نہیں پاتی ہیں۔ یوسف کہتے ہیں کہ ہم انتظامیہ اور وائلڈ لائف والوں کو یہ اپیل کرتے ہیں کہ انکی روک تھام کے لیے کوئی بہتر اقدامات کیے ہیں۔ اسی طرح سے علاقہ آڑائی جو بائلہ گاؤں کے بلکل قریب ہے وہاں کے باشندے محمد راشد بتاتے ہیں کہ ان کے پڑوسی محمد بشیر ولد محمد اسلم ایک صبح فجر کی نماز کے لیے وضو کرنے اپنے گھر سے باہر نکلے تو اچانک ان پر ایک ریچھ نے حملہ کر دیا۔ جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ منڈی کے گگرڑیاں علاقے کی رہنے والی ایک عورت جنکا نام حنیفہ بی، عمر چالیس سال ہے، انہوں نے خود بات کرتے ہوئے کہا کہ میں ایک صبح اپنے مویشیوں کو چرانے گئی ہوئی تھی۔ کہ اچانک ریچھ نے مجھ پر حملہ کر دیا۔ جسکے سبب میں شدید زخمی ہو گئی۔ بعد از میں نے بہت شور مچایا۔ جس سے ریچھ بھاگ گیا۔ لیکن مجھے بری طرح سے چوٹ پہنچا گیا۔

چکرویوہ کی کہانی راہل گاندھی کی زبانی

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

مہابھارت کا سب سے دلچسپ موڑ ابھیمنیو کا قتل ہے کیونکہ اس کے بعد جنگ کے سارے اصول وضوابط کو بالائے طاق رکھنے کا جواز پیدا ہو گیا۔ فی الحال قومی سیاست بھی مہابھارت کے اسی دور سے گزر رہی کیونکہ میں اخلاقیات کے حدود قیود پامال ہو چکے ہیں اور حلال و حرام یا جائز و ناجائز جیسے الفاظ بے معنیٰ ہو گئے ہیں۔ اس صورتحال پر حکومت کو لگام لگانا چاہیے مگر وہ خود اس مرض میں مبتلا ہو کر بستر مرگ پر دم توڑ رہی ہے۔ مہابھارت کے چکرویوہ کی کہانی میں دریودھن یا ارجن کا نہیں بلکہ ان دونوں کے بیٹے ابھیمنیو اور جئے درتھ کا سیدھا مقابلہ تھا یعنی یہ سمجھ لیجیے کہ موہن بھاگوت اور نریندر مودی ایک دوسرے کے سامنے نہیں تھے بلکہ بھاگوت کی سرپرستی میں یوگی اور مودی کے اشارے پر شاہ قدیم ہندو روایت یعنی اقتدار کے لیے اپنے ہی خاندان میں ایک دوسرے سے بھڑ جانے کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ بعید نہیں کہ اس رسہ کشی کا انجام بھی مہابھارت جیسا ہی ہو۔ مہابھارت کے کورو کشیتر میں کوروؤں نے محسوس کیا کہ لڑ کر جنگ نہیں جیت سکتے تو یدھشٹر کو قید کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ بی جے پی اپنے مخالفین کو قابو میں کرنے کی خاطر دھڑلے سے اس حکمت عملی کا استعمال کرتی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے اروند کیجریوال سے لے کر ستیندر جین تک کو اسی لیے جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیجا گیا۔ ویسے ہیمنت سورین ہوں یا لالو پرشاد یادو بلکہ اعظم خان سے لے کر نواب ملک تک ملک بھر میں ایسی بے شمار مثالیں ہیں کہ جب یہ سیدھا مقابلہ کر کے ہرانے میں ناکام ہو گئے تو قید و بند کا حربہ استعمال کیا گیا۔ مہابھارت کی بات کریں تو اس مقصد کے حصول کی خاطر ارجن کو ایک معرکہ میں الجھا کر میدان جنگ سے بہت دور بھیج دیا گیا۔ اس کے بعد گرو درونا چاریہ نے پانڈووں کو اپنے چکرویوہ (سازش) میں پھنس کر جنگ کرنے یا ہتھیار ڈالنے کی پیشکش کی۔ پانڈو نے دونوں صورتوں میں ہار دیکھ کر مقابلہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ جنگ کے اس مرحلے میں سب سے کم عمر 16 سالہ ابھیمنیو نے اپنے چچا یدھشٹر سے چکرویوہ میں داخل ہو کر اسے توڑنے کی اجازت طلب کی۔ یہ ابھیمنیو دراصل ارجن کا جگر گوشہ تھا۔ یدھشٹر منع کیا تو اس نے بتایا کہ اپنی ماں کی کوکھ میں وہ چکرویوہ کو توڑنے کا فن سیکھ چکا ہے۔ مہابھارت کی اس بات کو اگر درست مان لیا جائے کہ ابھیمنیو نے رحم مادر میں کوئی مہارت حاصل کی جا سکتی ہے تو راہل گاندھی کے پیدائشی سیاستداں ہونے پر اعتراض بے معنیٰ ہو جائے گا کیونکہ وہاں تو موتی لال نہرو سے شروع ہونے والا یہ سلسلہ پنڈت نہرو، اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی سے ہوتا ہوا پانچویں نسل میں ان تک پہنچا ہے۔ ویسے ابھیمنیو کی مانند راہل گاندھی بھی اپنے سے بہت زیادہ طاقتور دکھائی دینے والے سنگھ پریوار کی صفوں میں بے خوف ہو کر تنہا گھس جانے کا حوصلہ کئی بار دکھا چکے ہیں۔ ایوان پارلیمان میں آئے دن اس کا مظاہرہ ہو رہا ہے۔ چچا یدھشٹر نے اپنے بھتیجے کے اصرار پر اجازت دی تو جملہ 7 میں سے 6 حصار توڑ کر ابھیمنیو مرکز تک پہنچ گیا۔ اس دوران اس کے ہاتھوں دریودھن کے بیٹے لکشمن کا قتل ہو گیا اور اس نے اسے آگ بگولہ کر دیا۔ نئی کمک کو روکنے کے لیے لکشمن کے بھائی جئے درتھ نے پیچھے سے دروازہ بند کر دیا۔ مہابھارت کے مطابق اس مرحلے میں ابھیمنیو نے گرو درونا چاریہ سمیت کرن اور دریودھن کو ایک ایک کر کے شکست دے دی مگر پھر وہ سارے لوگ ایک ساتھ اس پر پل پڑے۔ دوران جنگ ابھیمنیو کی ڈھال ٹوٹ گئی تو اس نے اپنے تباہ شدہ رتھ کے پہیے کو ڈھال بنا کر تنہا لڑتا رہا۔ مہابھارت کے زمانے جنگی قانون کے مطابق مدمقابل کے نہتا ہو جانے کے بعد اس پر حملہ کرنا ممنوع تھا۔ کل یگ میں دھرم یدھ کے سہارے ہندو راشٹر قائم کرنے کا دعویٰ کرنے والا سنگھ پریوار اس اصول کی دھجیاں اڑاتا ہے۔ مودی کے دور حکومت میں ملک بھر کے اندر ہجومی تشدد کے واقعات عام ہو گئے ہیں۔ ان میں کسی بھی نہتے شخص کو گھیر کر اسلحہ سے لیس غنڈے پل پڑتے ہیں۔ کانوڑیوں تو حکومت نے وحشیانہ گاہ مشتی کی کھلی چھوٹ دے رکھی اور سارا انتظامیہ ان کی غنڈہ گردی سے عوام کو بچانے کے بجائے خود ان کو تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ گئو رکشا کے نام پر ہونے والی قتل و غارتگری کو سرکاری سرپرستی حاصل ہوتی ہے اور اس کا ارتکاب کرنے والوں سزا دینے کے بجائے بچایا جاتا ہے۔ ابھیمنیو کی موت کے بعد ارجن لوٹے تو انہیں بہت غصہ آیا اور انہوں اگلے دن سورج غروب ہونے سے قبل اپنے بیٹے کے قاتل اور دریودھن کے فرزند جئے درتھ کو کیفر کردار تک پہنچانے کا عہد کیا نیز ناکامی کی صورت میں خود سوزی کا اعلان کر دیا۔ کورو بہت خوش ہوئے، انہوں جئے درتھ کو چھپا لیا۔ ارجن شام تک لڑتے رہے مگر جئے درتھ تک نہیں پہنچ سکے۔ اس بیچ کرشن نے یہ اپنے چمتکار سے سورج کو بادلوں میں چھپا دیا۔ کورو اس فریب میں آ گئے کہ سورج غروب ہو گیا ہے۔ یہ دیکھ کر دریودھن کا بیٹا جئے درتھ کلکاریاں مارتے ہوئے سامنے آ گیا اور ارجن کو خود سوزی کے لیے عار دلانے لگا۔ ایسے میں کرشن نے بادلوں کو ہٹا کر ارجن سے کہا کہ وہ دیکھو سورج موجود ہے اس لیے تم جئے درتھ کو قتل کر سکتے ہو لیکن یاد رکھو کہ اس کے باپ کو وردان ملا ہوا ہے کہ جو بھی جئے درتھ کا سر زمین پر گرائے گا اس کی کھوپڑی کے 100 ٹکڑے ہو جائیں گے۔ ارجن نے اس وردان کا لحاظ کرتے ہوئے ایسا تیر چلایا کہ جئے درتھ کا سر دریودھن کی گود میں جا کر گرا اور وہاں سے زمین پر گرتے ہی باپ کا سر پھٹ گیا یعنی ایک تیر سے دو شکار ہو گئے۔ کوئی نہیں جانتا کہ سنگھ پریوار کی خانہ جنگی میں یہ حشر موہن بھاگوت کا ہوگا یا نریندر مودی کا؟ لیکن مہابھارت کا یہ عبرتناک انجام ان دونوں میں سے ایک کا منتظر ضرور ہے۔ راہل گاندھی نے ایوان پارلیمان بی جے پی کو مہابھارت کا بھولا ہوا سبق یاد دلاتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا کہ یہ لوگ تو جانتے ہی نہیں کہ ہندو دھرم کیا ہے؟ سنگھ پریوار نے کبھی سوچا بھی نہیں ہوگا کہ ایک اطالوی ماں کا بیٹا بھارتیہ جنتا پارٹی کے ارکان پارلیمان کو مہابھارت کا سبق پڑھائے گا اور اس رزمیہ داستان کو آج کے سیاسی و معاشی حالات پر منطبق کر دے گا۔ راہل گاندھی نے اپنے زبردست خطاب میں بتایا کہ گرو درونا چاریہ کی طرح آر ایس ایس کے سرسنگھ چالک موہن بھاگوت نے ایک چکرویوہ رچا اور دریودھن کے بھیس میں وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے جئے درتھ امیت شاہ، گوتم اڈانی، مکیش امبانی اور اجیت ڈوول کی مدد سے ابھیمنیو کو گھیر لیا۔ انہوں نے بتایا کہ آج کا ابھیمنیو انگنی ویر ہے۔ اس دور کا نوجوان بیروزگاری کے چکرویوہ میں پھنسا ہوا ہے۔ وہ اس سے نکلنے کی کوشش کرتا ہے تو پیپر لیک کر کے بھرتی پر روک لگ جاتی ہے۔ ٹیکس کے ظالمانہ نظام نے نوجوانوں کے علاوہ پورے سماج کو سنگھ پریوار کے چکرویوہ یعنی خونیں پنجے میں جکڑ رکھا ہے۔ راہل گاندھی اس بار ایوان کے صدر اوم برلا کو اس طرح گھیرا کہ وہ جل بن مچھلی کی مانند پھڑ پھڑانے لگے۔ اسپیکر نے جب امبانی اور اڈانی کا نام لینے سے روکا تو راہل نے سوال کر دیا کہ آپ میری مدد کریں اور بتائیں میں ان کا حوالہ کیسے دوں؟ کیا میں ان کو اے ون اور اے ٹو کہہ کر پکار سکتا ہوں۔ اب بیچارے برلا جی کرتے تو کیا کرتے؟ اور بولتے تو بولتے؟ راہل گاندھی کے بیان پر بی جے پی والوں کے شور شرابے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ یہ بیچارے ان سرمایہ داروں کی مدافعت کرنے کے پابند ہیں۔ انہیں اوپر سے یعنی وزیر اعظم کی طرف اس کا حکم دیا گیا اور وہ بیچارے بجا آوری کیلئے مجبور ہیں۔ اس طرح گویا چکرویوہ کا حوالہ دے کر حزب اختلاف کے رہنما نے پوری بی جے پی کو اپنے جال میں ایسا پھنسایا کہ اس کا نکلنا مشکل ہو گیا۔ راہل گاندھی فی الحال بی جے پی کے لیے سڑک لے کر سنسد (ایوان پارلیمان) تک مصیبت بنے ہوئے ہیں۔ آئے دن وزیر اعظم نریندر مودی ان کے چکرویوہ میں پھنس جاتے ہیں۔ مشیت ایزدی نے مودی کے لیے اسی طرح گھٹ گھٹ کر مرنے کا عذاب لکھ چھوڑا ہے۔ اس لیے ایک طرف ان کو راہل گاندھی کا سڑک پر رام چیت موچی سے ملنا مہنگا پڑ جاتا ہے اور دوسری جانب ایوان پارلیمان میں خطاب مودی کے لیے سوہان روح بن جاتا ہے۔ مودی جی اس عذاب کو کب تک جھیلیں گے اور پھر جھولا اٹھا کر چل دیں گے یہ کوئی نہیں جانتا لیکن دم واپسی کا وہ منظر بہت سہانا ہوگا۔ ویسے مودی اور اڈانی کے باہمی رشتے کا حال قتیل شفائی کے اس شعر کی مانند ہے۔

> مہابھارت کے کورو کشیتر میں کوروؤں نے محسوس کیا کہ لڑ کر جنگ نہیں جیت سکتے تو یدھشٹر کو قید کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ بی جے پی اپنے مخالفین کو قابو میں کرنے کی خاطر دھڑلے سے اس حکمت عملی کا استعمال کرتی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے اروند کیجریوال سے لے کر ستیندر جین تک کو اسی لیے جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیجا گیا۔

مولانا شبر صاحب علی باپو قاسمی، ایک مثالی شخصیت

محمد تنظیم قاضی ندوی

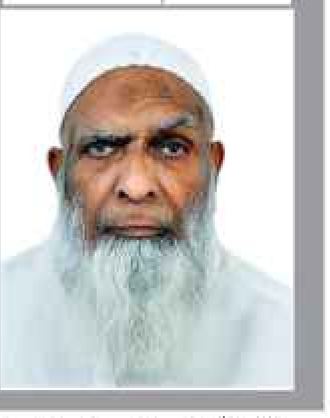

آفتاب طلوع ہوتے ہوئے یہ بتاتا ہے کہ میں غروب ہوتا ہوں، روشنی منور ہوتے ہوئے یہ اطلاع دیتی ہے کہ مجھے بھی ختم ہونا ہے، روشن صبح یہ صدا لگاتی ہے کہ شام ہونے کے ساتھ ساتھ مجھے بھی فنا ہونا ہے۔ ہر پھول کھلتا ہی ہے مرجھانے کے لئے، ہر کوئی پیدا ہوتا ہے دنیا سے جانے کے لیے۔ 3 محرم الحرام 1446 ہجری مطابق 9 جولائی 2024 عیسوی بروز منگل دوپہر سعودی عرب کے الخوبر سے اطلاع ملی کہ محترم مولانا شبر صاحب علی باپو قاسمی اپنی زندگی کی 75 بہاریں گزار کر اس دنیا سے پردہ فرما گئے۔ موت سے کس کو رستگاری ہے آج وہ کل ہماری باری ہے انتقال کی اطلاع ملتے ہی ان کے پسماندگان و رشتہ دار سمیت مقامی کئی احباب سعودیہ میں واقع ان کی رہائش گاہ جمع ہونا شروع ہو گئے۔ ایک دن کی کاغذی کارروائی کے بعد بدھ کے روز بعد نماز عصر نماز جنازہ ادا کی گئی اور ثقبہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مولانا کے انتقال پر منکی کی مختلف اداروں کے ذمہ داران بالخصوص خطیب قوم مولانا شکیل صاحب ندوی نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اہل خانہ کے ساتھ تعزیت کی اور مولانا کے حق میں مغفرت کی دعائیں کی۔ مولانا کی نماز جنازہ کی اطلاع ملتے ہی سعودی عربیہ کے قریبی علاقوں میں مقیم بھٹکل و منکی سے تعلق رکھنے والے احباب بھی جنازہ میں شرکت کے لیے الخبر پہنچ گیے۔ پیدائش و تعلیم آپ کی پیدائش 1949 کی ہے۔ آپ نے اپنی زندگی کی 75 بہاریں دیکھیں، ابتدائی تعلیم منکی اردو اسکول میں ساتھویں جماعت تک حاصل کی پھر مقامی ہائی اسکول میں بھی داخلہ لیا لیکن اردو میڈیم نہ رہنے کی وجہ سے آپ کا عصری تعلیم کا سلسلہ وہی ختم ہوا۔ اس کے بعد آپ نے دارالعلوم امدادیہ سے اپنے خوبصورت دور کا آغاز کیا جہاں پر آپ نے عالمیت کی تکمیل کی اور پھر فراغت کے بعد جناب مرحوم اسماعیل علی باپو صاحب (مولانا شبر علی باپو صاحب کے دادا اور منکی کی اسماعیل کالونی اُن کے نام کی طرف منسوب ہے) نے آپ کو دارالعلوم دیوبند بھیجا جہاں پر انہوں نے دورہ حدیث میں تخصص کیا۔ اس زمانہ میں مرحوم جناب اسماعیل علی باپو صاحب کوششوں کے نتیجہ میں سابق قاضی وسابق ناظم و مہتمم مدرسہ رحمانیہ منکی مولانا شبیر صاحب قاسمی (شبیر خلفو) نے دارالعلوم دیوبند میں تعلیم حاصل کی۔ ان دونوں احباب کے ساتھ مولانا فاروق صاحب قاضی ندوی یہ تینوں احباب منکی کے اولین فارغین میں سے ہیں جن کے بعد یہ سلسلہ آج تک الحمدللہ جاری ہے۔ آپ کے ساتھیوں میں ہندوستان کی مشہور شخصیت مولانا بدرالدین اجمل اور ممبئی نواب مسجد کے امام وغیرہ ہیں، آپ جس زمانہ میں دارالعلوم میں تعلیم حاصل کر رہے تھے اس وقت وہاں کے اہتمام کی ذمہ داری حضرت مولانا قاری طیب صاحب رحمۃ اللہ سنبھالے ہوئے تھے۔ دیوبند میں قیام کے دوران ہی آپ نے دور حدیث کے ساتھ ساتھ فن قرأت میں بھی کمال حاصل کیا اور سبع قرأت کی تعلیم بھی مکمل کی۔ ذریعہ معاش فراغت کے بعد رتناگیری کی ایک مسجد میں امامت اور بچوں کو قرآن پڑھایا۔ اس کے بعد ایک کمپنی کے تحت انٹرنیشنل ایرپورٹ پر ملازم کی حیثیت سے آپ نے سعودی عرب کا رخ کیا جہاں پر آپ نے ایک سال تک ملازمت کی، جہاں ایک چھوٹی مسجد بھی آپ اکثر امامت کرتے اور اذان بھی دیتے تھے۔ اسی مسجد میں استاذ عبدالرحمن نامی ایک شخصیت نے ان کی آذان و قرأت سے متاثر ہو کر ایک مسجد میں امامت اور موذن کی خدمات کے لیے تیار کیا۔ انہوں نے ہامی بھر لی۔ استاذ عبدالرحمن نے اس کمپنی کے اعلی کارکنان اور مدیر سے ملاقات کی اور انہیں کمپنی سے العقربیہ میں واقع مسجد الاندلس پہنچایا۔ اس وقت سے موت تک تقریباً 45 سال تک آپ ایک ہی مسجد میں کام کرتے رہے۔ استاذ عبدالرحمن صاحب نے مرحوم شبر علی باپو صاحب کے لیے یہی مناسب سمجھا کہ یہ ایک ہندوستانی فرد کسی سعودی فرد کی کفالت میں نہ رہے بلکہ اسی زمانہ میں سعودی اوقاف میں ان کو داخل کیا اور آپ اوقاف کے قدیم موذنین میں رہے۔ استاذ کی یہ بھی خواہش تھی کہ ان کو سعودی رہائشی کا درجہ دیں مگر موصوف نے نہ کبھی اس کی خواہش کی نہ کبھی اس بات کو منوانا چاہا۔ دو سال قبل ان کے داماد قاضی نظام الدین صاحب سے اس بات کا بھی تذکرہ کیا تھا کہ استاذ عبدالرحمن نے مجھے سعودی نیشنلٹی دینے کے لیے خاموش کئی کوشش کی مگر میں نے کبھی اس کی مانگ نہیں کی مگر تم یاد رکھنا اور یہ ہوگا کہ میری موت اسی زمین پر ہوگی اور آج وہ بات بھی پوری ہو گئی۔ کیا لوگ تھے جو راہ وفا سے گذر گئے جی چاہتا ہے نقش قدم چومتے چلیں اذان کی خوبصورتی: لہجہ کہ جیسے صبح کی خوشبو اذان دے، جی چاہتا ہے میں تری آواز چوم لوں ان کی آذان کی خوبصورتی ایسے تھی کہ اگر کسی ضرورت کی وجہ سے آپ باہر گئے ہوں اور اس دن اذان نہ دیں تو مصلی ان کے گھر تشریف لاتے اور پوچھتے کہ آج شیخ کیوں تشریف نہیں لائے۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہاں کے عرب ان کی آواز کی کشش کے دلدادہ ہو چکے تھے۔ آپ جب اپنے گاؤں منکی تشریف لاتے تو آپ کی اذان سے جامع مسجد کے ممبر و محراب جھوم اٹھتے تھے۔ دور شباب اور نمایاں صفاتہر چھوٹے بڑے کام خود کرتے اپنے لیے کبھی کسی کو حکم نہیں دیتے، اکثر اوقات مسجد ہی میں گزارتے۔ قرآن سے حد درجہ شغف تھا، دن بھر قرآن مجید کی تلاوت کرتے۔ گھر پر بھی اکثر وقت قرآن مجید کی تلاوت میں گزرتا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اپنے ان معمولات کے بارے میں کسی کو نہیں بتاتے تھے۔ صلہ رحمی کی صفت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ مہمان نواز تھے، پہلی مرتبہ ملنے والا شخص کو یہ احساس ہوتا ہے کہ برسوں ان سے جان پہچان ہو۔ ان سے ملاقات کے بعد لوگ کے ان کے گرویدہ بن جاتے۔ وقتاً فوقتاً اپنی اولاد کو بھی ان صفات سے متصف ہونے کی تلقین کرتے۔ سنت روزوں کا معمول رہا، اللہ کے احکام وشریعت کے قوانین کے بڑے پابند رہے۔ خاندان میں آپ کی حیثیت ایک سرپرست کی تھی، اسی لیے ہر کام میں ان سے مشورہ طلب کیا جاتا تھا۔ نوجوانی کا دور بھی آپ کا بڑا خوبصورت رہا۔ مقام (منکی) میں رہتے وقت کئی بچوں کو قرآن مجید تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا۔ اسی لیے ان کے پاس قرآن مجید کی تکمیل کرنے پر فخر سے اس بات کا تذکرہ ہوتا۔ نماز سے غفلت پر اپنے عزیزوں پر برہمی کا اظہار کرتے۔ خصوصاً فجر کی نماز گھر والوں کے ساتھ ساتھ اپنے پڑوسیوں کو بھی جگانے کا اہتمام تھا۔ اپنے ساتھیوں کی اصلاح کی ہمیشہ فکر سوار رہتی۔ جب بھی محسوس کرتے ہوئے ان کے پاس میری باتوں کا وزن نہیں ہے تو خفا ہوتے اور برملا ناراضگی کا اظہار کرتے۔ دوستوں سے محبت: جس جس کے ساتھ آپ نے دوستی کر لی تھی، زندگی کی آخری سانس تک انہیں یاد کرتے رہے اور وقتاً فوقتاً ان کی خبر گیری کرتے۔ زندگی بھر آپ نے موبائل نہیں رکھا لیکن جب جب بھی کسی دوست کی یاد آتی تو بچوں سے کہلوا کر ان سے رابطہ کرتے۔ آپ نے اپنے دوستوں سے آخری دم تک وفا نبھائی، ان کی ایک خصوصیت یہ بھی رہی کہ انہوں اپنے پاس موبائل نہیں رکھا مگر مادہ پرست کے اس دور میں جہاں صرف خود سے خود کو مطلب ہو سالوں کی دوستی چھوٹی چھوٹی باتوں کی وجہ سے ٹوٹ جاتی ہو اس دور میں بھی ان کے پاس اپنے دوستوں کے موبائل نمبر رہتے تھے اگر کسی دوست کی یاد آتی تو اپنے بچوں کو بتاتے تھے کہ فلاں دوست سے میری بات کراؤ، مالی اعتبار سے اپنے کمزور دوستوں کی آپ بڑی فکر کرتے ان کو یوں دیتے تھے کہ کسی کو خبر تک نہ ہو، تحفہ ہدیہ وغیرہ دینا آپ کا معمول رہا، مقامی اُن کے کئی دوست احباب تھے جن میں سرفہرست جناب قادر محمد غوث صاحب، جناب حسن باپو حسن باپا صاحب، جناب کرپاڑی شبر صاحب، جناب مرحوم شمس الدین فقی احمد صاحب و سینکڑوں عرب برادری کے احباب تھے۔ کسی سے بغض نہ کوئی نہ کوئی ملال رکھتے ہیں وہ اعلیٰ ظرف ہیں روشن خیال رکھتے ہیں بیماری کے ایا اللہ کے احکام وشریعت کے قوانین اور نبی پاک کی سنتوں کو بجا لانا آپ کا ہمیشہ معمول رہا۔ بیماری کے عالم میں بھی اسپتال کے بیڈ سے اپنے بچوں کو عملاً ایسا ایسا پیغام دے رہے تھے جس کو بیان نہیں کیا جا سکتا، بات زبان سے نہیں نکل رہی تھی کئی کئی دنوں تک بے ہوشی طاری رہتی تھی مگر دواؤں کے وقت بچوں کو ہی ڈھونڈتے گویا وہ

> اس زمانہ میں مرحوم جناب اسماعیل علی باپو صاحب کوششوں کے نتیجہ میں سابق قاضی وسابق ناظم و مہتمم مدرسہ رحمانیہ منکی مولانا شبیر صاحب قاسمی (شبیر خلفو) نے دارالعلوم دیوبند میں تعلیم حاصل کی۔ ان دونوں احباب کے ساتھ مولانا فاروق صاحب قاضی ندوی یہ تینوں احباب منکی کے اولین فارغین میں سے ہیں جن کے بعد یہ سلسلہ آج تک الحمدللہ جاری ہے۔

جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی، رانچی: وزیراعلیٰ ہیمنت سورین سے جمعیۃ علماء، جھارکھنڈ کے وفد نے جھارکھنڈ اسمبلی میں واقع چیف منسٹر کے چیمبر میں ملاقات کی۔ وفد نے اردو اساتذہ کی تقرری اور دیگر مطالبات کے حوالے سے وزیر اعلیٰ کو ایک یادداشت پیش کی اور ان پر زور دیا کہ وہ انہیں حل کرنے کے لیے پہل کریں۔ اس موقع پر وزیر جناب عرفان انصاری اور جناب حفیظ الحسن، ایم ایل اے جناب پردیپ یادو، ایم ایل اے جناب سدیویہ کمار سونو، ایم ایل اے محترمہ کلپنا سورین اور جمعیۃ علماء، جھارکھنڈ کے جنرل سکریٹری مفتی محمد شہاب الدین قاسمی، منظر خان، سید خالد عمر، مولانا اے۔ قاسمی، مولانا رستم موجود تھے.................

پنشن کے نفاذ کو لیکر وزیر اعلیٰ سے ملے مدارس کے اساتذہ

پنشن سے متعلق نوٹیفکیشن 2020 کے نفاذ کا مطالبہ

رانچی: محکمہ زراعت و مویشی پروری کی وزیر دیپیکا پانڈے سنگھ کے ہمراہ جھارکھنڈ مدرسہ۔ سنسکرت سکھشک مورچہ کمیٹی کے جنرل سکریٹری حامد غازی کی قیادت میں 186 ملحقہ مدارس اور 12 سنسکرت اسکولوں کے اساتذہ وملازمین کے ایک وفد نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے نئے اسمبلی کے دفتر میں ملاقات کی اور پنشن کا نفاذ نہ ہونے سے مذکورہ دونوں تعلیم گاہوں کے اساتذہ وملازمین کی تکلیف دہ اور اذیتناک زندگی سے انہیں روشناس کراتے ہوئے جلد از جلد پنشن کے نفاذ کی گذارش کی۔ حامد غازی نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ مدارس وسنسکرت اسکولوں کے ملازمین کو پنشن دیئے جانے سے متعلق آپ کے جاری کردہ نوٹیفکیشن 2020 مورخہ 14.10.24 کو بی جے پی کی رگھوور سرکار نے رد کر دیا تھا جس کے خلاف ہم نے ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا تھا۔ مورخہ 24.05.17 کو اس سلسلے میں ہائی کورٹ کا فیصلہ آیا ہے جس میں ہائی کورٹ نے آپ کے جاری کردہ نوٹیفکیشن 2020 مورخہ 14.10.24 کو آئین کے مطابق قرار دیتے ہوئے صحیح ٹھہرایا اور رگھوور سرکار کے ذریعہ جاری کردہ اختلافی نوٹیفکیشن کو غیر آئینی اور من مانا قرار دیتے ہوئے رد کر دیا۔ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں سرکار کو تین مہینے کے اندر پنشن سے متعلق نوٹیفکیشن 2020 مورخہ 14.10.24 کو نافذ کر کے درخواست دہندہ کو پنشن دینے کا حکم بھی دیا ہے۔ ہماری آپ سے بعد احترام گذارش ہے کہ نوٹیفکیشن 2020 مورخہ 14.10.24 کو جلد از جلد نافذ کرنے کا حکم صادر فرما دیں تاکہ اذیت، تکلیف اور فاقہ کشی کے زندگی گذار رہے مدرسہ وسنسکرت اسکولوں کے اساتذہ وملازمین بھی آرام وراحت اور سکون کی زندگی گذار سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے وفد کی بات کو نہایت سنجیدگی کے ساتھ سنا اور ہفتہ دس دن میں مذکورہ نوٹیفکیشن کو نافذ کرنے کی یقین دہانی کی۔ دریں اثنا وزیر دیپیکا پانڈے نے کہا کہ اس معاملے میں محکمہ کے متعلقہ افسران کا رویہ غیر مخلصانہ ہے اور وہ سرکار کو گمراہ کرنے کی کوشش میں ہیں۔ وفد میں تنظیم کے صدر سید فضل الہدیٰ، سکریٹری نشر واشاعت محمد حماد قاسمی، رکن جتیندر پانڈے، ماسٹر محمد مسلم، سرپرست شرف الدین رشیدی، ریٹائرڈ ٹیچر ماسٹر شہاب الدین و ماسٹر شاہجہاں بطور خاص شریک تھے۔

تعلیمی شعبہ میں کانٹریکٹ سسٹم کو ختم کر مستقل

اساتذہ کا قیام عمل میں لایا جائے: امبا پرساد

رانچی: اس دوران ایوان کی توجہ مبذول کراتے ہوئے اور محکمہ اسکولی تعلیم اور خواندگی پر سوال اٹھاتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی طرف سے اسپانسر کردہ پیشہ ورانہ تعلیم جھارکھنڈ میں مختلف پیشہ ورانہ تعلیم کے تعاون سے جھارکھنڈ ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل کے ذریعے کروائی جا رہی ہے۔ تربیتی شراکت دار جو اسے ہر سال فراہم کر رہے ہیں یہ 2015-16 سے کام کر رہا ہے اور فی الحال ریاست کے 446 سرکاری پلس دو اسکولوں میں پیشہ ورانہ تعلیم جاری ہے، جبکہ ریاست کے سرکاری پلس دو اسکولوں میں کام کرنے والے ٹرینرز کی تقرری کی گئی ہے۔ معاہدے کی روشنی میں آؤٹ سورسنگ۔ جبکہ مرکزی حکومت کی وزارت تعلیم کی طرف سے ریاستوں کو ووکیشنل ایجوکیشن آپریٹرز اور ٹرینرز کی تقرری کے سلسلے میں جاری کردہ رہنما خطوط میں ریاستی محکمہ تعلیم کے ذریعے یا سروس فراہم کرنے والی کمپنی کے ذریعے براہ راست بھرتی کے ذریعے ٹرینرز کی تقرری کرنے کا حکم ہے۔ ریاستی محکمہ تعلیم۔ انہوں نے ووکیشنل ٹرینرز کو ریگولر نہ ہونے کی وجہ سے درپیش مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ووکیشنل ٹرینرز کے کنٹریکٹ سسٹم کی وجہ سے اعزازیہ کی ادائیگی میں کافی مشکلات کا سامنا ہے اور 2018-19 سے اب تک اعزازیہ میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔ ملک کی دیگر ریاستوں کے پیشہ ورانہ تعلیمی نظام کا مشاہدہ کرتے ہوئے ایم ایل اے نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ نئی تعلیمی پالیسی 2020 میں پیشہ ورانہ تعلیم کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹھیکیداری نظام سے پیشہ ورانہ تعلیم کو آزاد کرے۔

این ایس یو آئی کے وفد نے ڈاکٹر وکاس کمار کو دی مبارکباد

رانچی: 31/7/24 کو رانچی ضلع این ایس یو آئی کے وفد نے رانچی یونیورسٹی کے امتحانات کے کنٹرولر ڈاکٹر وکاس کمار سے ملاقات کی اور انہیں چارج سنبھالنے پر مبارکباد اور مبارکبادی دی۔ ضلع صدر امان احمد نے کہا کہ آپ رانچی یونیورسٹی کے سینکڑوں طلبہ کے سرپرست ہیں۔ طلباء کے امتحانات سے متعلق بہت سے مسائل زیر التوا ہیں۔ انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور محکمانہ ذمہ داریوں کو سنجیدگی سے لیا جائے۔ طلباء کی مارک شیٹس میں بہت سی غلطیاں ہیں، ان کو دور کیا جائے۔ اس پروگرام میں ضلع نائب صدر حسین انصاری، پون کمار، ضلع جنرل سکریٹری طالب حسین، ضلع سکریٹری انکیتا شیکھر، سرفراز احمد، ایس ایس میموریل کالج کے صدر شہبان انصاری وغیرہ طلبہ رہنما موجود تھے۔

جھارکھنڈ چھاتر مورچہ نے آریو کے امتحان کنٹرولر ڈاکٹر وکاش کمار کا پودا دے کر کیا خیر مقدم

رانچی: جھارکھنڈ چھاتر مورچہ کے وفد نے رانچی یونیورسٹی کے امتحانات کنٹرولر ڈاکٹر وکاش کمار کا پودا دے کر خیر مقدم کیا۔ چھاترا مورچہ کے تنظیمی سکریٹری محمد عرفان خان نے اس موقع پر کہا کہ یونیورسٹی میں زیر التوا تمام امتحانات کے نتائج شائع کیے جائیں۔ اس پر کنٹرولر امتحانات نے یقین دلایا کہ طلبہ کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اس موقع پر جھارکھنڈ چھاتر مورچہ رانچی یونیورسٹی کے نائب صدر تحقیق الرحمن، جوائنٹ سکریٹری کاشف رضا، ڈورنڈا کالج کے سابق سکریٹری وویک گپتا، سابق صدر کاشف دوجا، جوائنٹ سکریٹری منا منڈا، محمد شہباز اور دیگر موجود تھے۔ تین نوجوانوں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

لگاتار ہو رہی ہے

موسلادھار بارش

رانچی: ریاست میں مانسون پوری طرح سے سرگرم ہے۔ خلیج بنگال میں بننے والے کم دباؤ کا اثر بھی اس وقت دیکھا جا رہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیلے اور رنج الرٹ جاری کر دیا ہے۔ محکمہ کے مطابق خلیج بنگال میں کم دباؤ کی وجہ سے 30 جولائی سے یکم اگست تک دارالحکومت رانچی سمیت جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مانسون ٹرف جھارکھنڈ کے ڈالتون گنج سے بھی گزر رہا ہے۔ جس کا اثر جھارکھنڈ کے کئی اضلاع میں نظر آئے گا۔ آنے والے دو دنوں کے لیے الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اگر ہم آج رانچی کے موسم کی بات کریں تو رانچی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29 ڈگری اور کم سے کم 24 ڈگری کے آس پاس رہے گا۔ آج ریاست کے جنوب مغربی اور وسطی حصوں میں تیز بارش ہو سکتی ہے۔

اے آئی ایم آئی ایم نے مسلم مسائل کے حل کیلئے کیا امن احتجاج

رانچی: مورخہ 31/7/2024، وقت شام 4:00 بجے، اکرا مسجد چوک (رتن ٹاکیز) میں اے آئی ایم آئی ایم رانچی میٹروپولیٹن صدر محمد شاہد ایوبی کی قیادت میں، اقلیتوں کی طرف سے نظر انداز کیے جانے کے خلاف ہاتھوں میں پوسٹر لے کر پرامن احتجاج کیا۔ جھارکھنڈ حکومت اور انڈیا الائنس کو اس دور میں اقلیتوں کے حقوق پورے نہ ہونے سمیت دیگر مسائل پر پرامن طریقے سے پلے کارڈز اٹھا کر آگاہ کیا گیا۔ تختیوں پر لکھا تھا۔(1) بہت یادداشتیں دی ہیں، اب ان دو مہینوں میں ہماری بھی کم کر دیں۔ (2) ہیمنت حکومت: کچھ معاملات میں سیکولر پارٹیوں اور فرقہ پرست پارٹی کی حکومت ایک جیسی لگتی ہے۔ (3) موب لنچنگ میں ایک بھی شخص نہیں مرتا، پورا خاندان مرتا ہے۔ (4) کب تک ڈراتے رہو گے، کب تک گمراہ کرو گے، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ (5) ہیمنت حکومت اپنے انتخابی منشور کو نافذ کرے۔ (6) ہیمنت سرکار اقلیتوں کے آئینی حقوق کب نافذ کریں گے؟ (7) ہیمنت سرکار انصاف، احترام، حقوق، مسلمانوں کی حفاظت مگر حکومت آگئی، اب پوچھو تم کون ہو؟ (8) گولی مارنے والے ہم ہیں، ہم ملزم ہیں، واہ، واہ، ہیمنت جی۔ (9) ہیمنت حکومت کو اقلیتوں سے کیا گیا وعدہ پورا کرنا چاہیے۔ (10) ہیمنت سرکار موب لنچنگ پر قانون کب بنائیں گے؟ محمد شاہد ایوبی نے کہا اگر اس اسمبلی کے آخری اجلاس میں بھی ہمارے مسائل حل نہیں ہوئے تو حکومت کو اس کا خمیازہ 2024 کے اسمبلی انتخابات میں دیکھنا پڑے گا اور ساتھ ہی پورے جھارکھنڈ کا دورہ کر کے ایک بڑی تحریک چلائی جائے گی۔ استحصال زدہ اور محروم عوام۔ اس پروگرام میں سینکڑوں لوگ شامل ہوئے۔

جمعیۃ علماء ہند دہلی کی جانب سے ماہ اگست

2024 کو شجر کاری مہم کے لیے خاص کیا گیا

جھارکھنڈ کے تمام اضلاع میں بھی جمعیۃ علماء جھارکھنڈ شجر کاری مہم چلائے گی: ڈاکٹر محمد اصغر مصباحی

رانچی: جمعیۃ علماء جھارکھنڈ کے جنرل سکریٹری مولانا ڈاکٹر محمد اصغر مصباحی نے ایک پریس ریلیز میں فرمایا کہ شجر کاری، مخلوقات خدا کی بقا، فضائی آلودگی کے خاتمے اور تاب کاری جیسے مسائل کے لیے انتہائی ضروری کام ہے۔ نیز دینی نقطہ نظر سے بھی کار ثواب اور نفع عام کا ذریعہ ہے۔ چنانچہ حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی دامت برکاتہم صدر جمعیۃ علماء ہند کی ہدایت کے مطابق ماہ اگست 2024 کو شجر کاری کے لیے خاص کیا گیا ہے۔ اور جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے اپیل کی گئی ہے کہ اپنے علاقوں میں بڑے پیمانے پر درخت اور پودے لگائیں۔ اور ان کو بچانے کا بھی انتظام کریں۔ واضح رہے کہ حضرت صدر محترم کی ہدایت کے پیش نظر جمعیۃ علماء ہند کی مرکزی دفتر کی جانب سے تمام صوبوں کی جمعیۃ علماء کے صدور ونظماء اعلیٰ حضرات کی خدمت میں شجر کاری مہم کی بابت ہدایت نامہ جاری کیا گیا ہے۔ مولانا ڈاکٹر محمد اصغر مصباحی نے بتایا کہ مندرجہ بالا ہدایت کے پیش نظر جمعیۃ علماء جھارکھنڈ صوبہ کے تمام اضلاع میں بھی یکم اگست 2024 سے شجر کاری مہم چلائے گی۔ لہٰذا تمام ضلعی صدور نظماء، ذمہ داران اور جمعیۃ سے وابستہ حضرات نیز مدارس کے اساتذہ، ائمہ مساجد و خطباء مساجد، سماجی کارکنان، دانشوران قوم ملت اور دیگر ملی تنظیموں سے مخلصانہ اپیل ہے کہ اس مہم کو کامیاب بنانے کے لیے خصوصی توجہ دیں، لوگوں کو شجر کاری اور درخت لگانے کی اہمیت سے آگاہ فرمائیں، ماحولیات کی بہتری اور شجر کاری کے لیے عوامی بیداری پیدا کریں چونکہ یہ انسانی زندگی سے جڑا ہوا بہت ہی ناگزیر مسئلہ ہے۔ ہمیں انسانی زندگی کو خطرے سے بچانا ہے، ہمارے سامنے گلوبل وارمنگ، درجہ حرارت اور قدرتی آفات میں مسلسل اضافے کا چیلنج ہے، جن کی وجہ سے سمندر اور ندیوں کو خطرا لاحق ہے۔ حتیٰ کہ پینے کے لیے صاف پانی کی دستیابی دور حاضر کا بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ آلودہ اور سکڑتے ہوئے آبی ذخیروں کی بازیابی اور اپنے جنگلوں، شہروں اور دیہاتوں کو بچانے کے لیے شجر کاری مہم وقت کا اہم ترین تقاضہ ہے۔ ڈاکٹر محمد اصغر مصباحی نے مزید بتایا کہ شجر کاری (پودے اور درخت لگانا) کا ایک دینی پہلو بھی ہے۔ جس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ شجر کاری ایک صدقہ جاریہ اور نیکی کا کام ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: "جس نے کوئی درخت لگایا اور اس کی حفاظت اور دیکھ بھال پر صبر کیا یہاں تک کہ وہ پھل دینے لگا تو اس میں کھایا جانے والا ہر پھل اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے لگانے والے کے لیے صدقہ ہے۔" اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ہمارے مذہب میں کھیتی کرنے اور پودا لگانے کی بڑی تاکید ہے۔ جس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اگر قیامت ہو رہی ہو اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں کوئی پودا ہو اور وہ قیامت ہونے سے پہلے اسے لگا سکتا ہو تو اسے لگا دینا چاہیے۔

ٹویوٹا کیلو اسکر موٹر نے سرمایہ کاری کیلئے مہاراشٹر کے ساتھ ایم او یو پر دستخط کیا

رانچی 31 جولائی (پریس ریلیز) بھارت کے لئے اپنی مضبوطی پیش کرتے ہوئے ٹویوٹا کیلو اسکر موٹر نے چھترپتی سنبھاجی نگر میں ایک گرین فیلڈ تعمیر سہولت کی قیام کا امکان کا پتہ لگانے کے لئے مہاراشٹرا سرکار کے ساتھ ایک ایم او یو سمجھوتا میمورنڈم پر دستخط کئے۔ کرناٹک ہیڈکوارٹر والی ٹی کے ایم کے پاس پہلے سے ہی عالمی سطح نظام ہے۔ اس میں بدادی واقع دو جدید اکائیاں ہے، جو عالمی آٹوموبائل نظریہ میں بھارت کی حالت کو تعاون دینے اور مضبوط کرنے کے لئے اچھی طرح سے تیار ہے۔ مہاراشٹرا سرکار کے ساتھ آج اس ایم او یو کا یہ تبادلہ ڈاکٹر ہرشدیپ کامبلے (آئی اے ایس)، پرنسپل سکریٹری (صنعت)، مہاراشٹر حکومت اور شری سدیپ ستنرام دلوی، ڈائریکٹر اور چیف کمیونیکیشن آفیسر، ٹی کے ایم کے درمیان ہوا۔ اس موقع پر شری ایکناتھ شندے جی، وزیر اعلیٰ شری دیویندر فڑنویس جی، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار جی اور دیگر اہم شخصیات کی ایک باوقار موجودگی تھی۔

جھارکھنڈ انڈسٹریز اینڈ ٹریڈ ایسوسی ایشن نے ڈی سی سے ملاقات کی

دھنباد، 31/جولائی، (نمائندہ) جھارکھنڈ انڈسٹریز اینڈ ٹریڈ ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے صدر امیتیش سہائے، جنرل سکریٹری راجیو شرما اور انڈسٹریز اینڈ کامرس ایسوسی ایشن کے سینئر نائب صدر ایس کے سنہا کی قیادت میں دھنباد کی ڈپٹی کمشنر محترمہ مادھوی مشرا سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور مختلف مسائل اٹھائے۔ ڈپٹی کمشنر کو بتایا گیا کہ بی سی سی ایل کولیریز سے کوئلہ اٹھانے کے بعد مائننگ کا چالان لازمی ہے لیکن اس کی مدت صرف 3 گھنٹے ہے جب کہ کولیریز کی اکثریت نو انٹری زون میں ہونے کی وجہ سے چالان لوڈنگ اور مائننگ کے بعد متعدد دستخط اور کلیئرنس سی آئی ایس ایف کی ضرورت ہے مذکورہ مدت کے دوران خریدار تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے مکمل طور پر ناممکن ہے۔ اسے 3 گھنٹے سے بڑھا کر 18 گھنٹے کرنے کا مطالبہ کیا۔ سیاق وسباق کو سمجھتے ہوئے انہوں نے مدت بڑھانے کے لیے مناسب کارروائی کرنے کی بات کی۔ وفد نے کہا کہ ہارڈ کوک انڈسٹری میں مائننگ انوائس کی شرط ختم کی جائے۔ اس سلسلے میں یہ معاملہ ہائی کورٹ رانچی میں زیر التوا ہے۔ وقت کی خرابی کی وجہ سے پتھر کی صنعت کو بھی کافی مسائل کا سامنا ہے۔ سرائے ڈھیلا میں واقع نیو باہیے سوئس اسٹیبلشمنٹ کے ملازم کے ساتھ 25 جولائی کو پیش آنے والے واقعہ کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے بعد وفد نے نیو باہیے سوئس میں پیش آنے والے واقعے کے حوالے سے پولیس سپرنٹنڈنٹ (سٹی) اجیت کمار سے بھی ملاقات کی اور واقعے سے متعلق تمام حقائق بتائے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ واقعہ کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا۔ وفد میں رشبھ جین، وکاش اگروال، وکاش بجاجیہ، نتیش بجاجیہ، سنیل اگروال، گوپی کھیریا، جگدیپ اگروال، بسنت ہیلیوال، اجے اگروال، سریندر جندال، پردیپ چٹرجی، سدھاناتھ بھارتی وغیرہ شامل تھے۔

سڑک کی مرمت کو لیکر وزیر کو میمورنڈم سونپا گیا

دھنباد، 31/جولائی، (نمائندہ) کانگریس کے بلاک صدر منوج ہادی نے جھارکھنڈ اسمبلی رانچی میں محکمہ دیہی ترقیات، دیہی امور اور پنچایتی راج کے وزیر عرفان انصاری سے ملاقات کی اور گووند پور بلاک کی کئی اسکیموں کے حوالے سے میمورنڈم پیش کیا۔ شری ہادی نے کہا کہ بیراج پور سے مشرادیہ اور یادو پور تک سڑک ایک، ہائی سے نہیں بنی ہے جس کی وجہ سے یہاں کے لوگوں کو آمدورفت میں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وزیر عرفان انصاری نے یقین دلایا کہ بہت جلد اس پر غور کیا جائے گا اور سڑک کی مرمت سمیت دیگر اسکیموں کو مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے فوری طور پر میمورنڈم متعلقہ محکمہ کو بھجوا دیا۔ منوج ہادی نے اس کے لیے وزیر کا شکریہ ادا کیا۔ منوج کمار ہادی کے ساتھ چراغ الدین انصاری، مختار انصاری وغیرہ موجود تھے۔

ڈاکٹر اقبال حسین نے کتاب ''فائر ایریا'' کو بہترین ناول قرار دیا

ادیب الیاس احمد گدی کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

دھنباد، 31/جولائی، (نمائندہ) انجمن ترقی اردو (ہند) دھنباد کے زیر اہتمام مشہور اور ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ ناول نگار مرحوم الیاس احمد گدی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے مدر حلیمہ اسکول، دھنباد کے احاطے میں ایک عظیم الشان پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت معروف کہانی کار امتیاز گدر نے کی اور نظامت امتیاز بن عزیز نے کی۔ ڈاکٹر حسن نظامی نے الیاس صاحب کی تخلیقات کا تجزیہ کرتے ہوئے انہیں اردو ادب کے بہترین ادیبوں میں شامل کیا۔ ان کی کہانیوں میں معاشرے کے پسے ہوئے لوگوں کے دکھ اور درد شامل ہیں۔ ان کے نزدیک تمام مسائل کی جڑ بھوک ہے جس کا ذکر ان کی تخلیقات میں بار بار ہوتا ہے۔ غیاث اکمل نے اپنے ساتھ گزارے وقت کا ذکر کیا۔ ڈاکٹر یونس فردوسی، ڈاکٹر اقبال حسین نے کتاب ''فائر ایریا'' پر بحث کی اور اسے ایک بہترین ناول قرار دیا۔ ضیاء الرحمن، احمد فرمان نے سہ ماہی میگزین رنگ کے ایڈیٹر ڈاکٹر اقبال حسین سے گزارش کی کہ وہ رسالہ کا ایک پورا شمارہ الیاس احمد گدی کو وقف کریں، جسے انہوں نے قبول کرتے ہوئے کہا کہ اس کا خصوصی شمارہ آئندہ برسی پر شائع کیا جائے گا۔ سید مفتاح العرفین نے الیاس گدی کی تخلیقات کو دور حاضر کی ضرورت قرار دیا۔ غلام غوث آسوی، عبدالرحمن، جنک دیو جنک کے علاوہ دیگر مقررین نے الیاس احمد گدی کی تعریف کی اور کہکشن ریکھا پار کو ایک بہترین سفرنامہ قرار دیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں الیاس صاحب کے پوتے نایاب گدی نے بھرپور تعاون کیا۔ اس موقع پر نسیم اختر نسیم، منصور قاسمی، حبیب عادل، عبدالرحمن عبد، آفتاب عالم، محمود عالم، ڈاکٹر حسن نظامی، زین العابدین، احمد نثار، ابن تاج، ضیاء الرحمن، غلام غوث عاصوی، انور، غلام جیلانی اور دیگر بھی موجود تھے۔ وارث الحسن، جانک دیو جنک، شاہد کریم، ساجد انصار، عبدالباسط، عاکف خان، عظمت خان، راشد مظہر وغیرہ نے قابل ستائش تعاون کیا۔ سیمینار کے بعد ایک شاندار مشاعرہ منعقد کیا گیا جس میں شعراء نے بہت سے کلام سنائے۔

اسری بازار میں ایکسس بینک کی برانچ کا افتتاح

دھنباد، 31/جولائی، (نمائندہ) اسری بازار میں ایکسس بینک کی شاخ کا افتتاح ڈمری بلاک سرکل آفیسر ششی بھوشن ورما نے چراغ جلا کر کیا۔ یہ ایکسس بینک کی 5672 ویں برانچ، جھارکھنڈ کی 91 ویں برانچ اور بوکارو کلسٹر کی 17 ویں برانچ ہے۔ اس موقع پر برانچ احاطے کے مالک مکان امیش پرساد برنوال اور معزز کسٹمرز کے ساتھ ساتھ بینک کے سینئر افسران موجود تھے، ایکسس بینک کے بوکارو کلسٹر ہیڈ ستیش کمار نے کہا کہ یہ برانچ مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ ہے، جس میں اے ٹی ایم بھی دستیاب ہے۔ اے ٹی ایم سے نقد رقم نکالنے کے ساتھ ساتھ نقد رقم جمع کرنے کی سہولت بھی دستیاب ہے۔ صارفین کسی بھی وقت یہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ دیہی علاقہ ہونے کی وجہ سے اس برانچ میں زراعت سے متعلق ڈپازٹس اور قرضوں کا خصوصی انتظام ہوگا۔ اس کے علاوہ کاروباری قرضے، گھر، کار، سونے اور ذاتی قرضے بھی تقسیم کیے جائیں گے۔ برانچ ہیڈ نے کہا کہ آج کے جدید منظر نامے کے مطابق اس برانچ سے ہر قسم کے ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ اور غیر ملکی سفری کارڈ بھی جاری کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ، بزرگ شہریوں کے لیے خصوصی کارڈ اور فکسڈ ڈپازٹ کی سہولت کے ساتھ، یہ برانچ تمام صارفین کو اچھی سروس فراہم کرے گی۔ آخر میں برانچ ہیڈ امیت کمار دتہ اور آپریشن ہیڈ سوربھ کمار نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

ڈی وی سی ممبر نے تکنیکی ہائیڈل اسٹیشن کا معائنہ کیا

میتھن، 31/جولائی، (نمائندہ) ڈی وی سی ممبر ٹیکنیکل خوابیندو کمار پانڈا کل دیر شام میتھن میں ڈی وی سی کے ہائیڈل اسٹیشن پہنچے، جہاں اعلیٰ عہدیداروں نے پھولوں کا گلدستہ دے کر ان کا استقبال کیا۔ شری پانڈا نے حکام سے پانی سے پیدا ہونے والی بجلی، اس کی دیکھ بھال، پیدا ہونے والی بجلی کے استعمال اور دیگر معلومات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ معلوم ہوا ہے کہ سوپنندو کمار پانڈا ڈی وی سی میں خدمات انجام دینے کے بعد پہلی بار میتھن پہنچے تھے۔ اس دوران انہوں نے ڈی وی سی کے عہدیداروں سے کئی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے بعد وہ کولکتہ ہیڈ کوارٹر چلے گئے۔

ٹاٹا اسٹیل جھریا ڈویژن نے سیفٹی ایوارڈ جیتا

جوڑ اپوکھر، 31/جولائی، (نمائندہ) ملازمین نے ٹاٹا اسٹیل کے جھریا ڈویژن کو آل انڈیا لیول مائنز سیفٹی ایوارڈ کا دوسرا انعام ملنے پر خوشی کا اظہار کیا ہے جس کا اہتمام آل انڈیا مائنز سیفٹی ایسوسی ایشن نے ڈی جی ایم ایس کے زیر اہتمام کولکتہ کے وشو بنگلہ کنونشن سینٹر میں سالانہ حفاظت کے لیے کیا ہے۔ ٹاٹا اسٹیل جھریا ڈویژن کو یہ سیفٹی ایوارڈ پہلے آل انڈیا لیول مائنز سیفٹی ایوارڈ-2024 کول بیلو گراؤنڈ سال کیٹیگری میں ملا ہے۔ مذکورہ ایوارڈ ٹاٹا اسٹیل جھریا ڈویژن کے جی ایم سنجے راجوریا کو ڈی جی ایم ایس کے ڈائریکٹر جنرل پربھات کمار نے دیا تھا۔ وکاس کمار چیف بھوا گروپ اور سنجیو کمار ٹھاکر ہیڈ سیجوا کولیری، جھریا ڈویژن، ٹاٹا اسٹیل کے ساتھ موصول ہوا۔ یہ تقریب ہندوستان بھر میں کان کنی کے کاموں میں بہترین طریقوں کو فروغ دینے اور حفاظت کو بڑھانے کے لیے منعقد کی گئی تھی۔

منشی پریم چند یوم پیدائش پر یاد کئے گئے

سندری، 31/جولائی، (نمائندہ) سندری ناول کے شہنشاہ منشی پریم چند کی 144 ویں یوم پیدائش پر گیان وگیان سمیتی اور جن وادی مہیلا سمیتی نے مشترکہ طور پر ان کی یاد میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔ سب سے پہلے ان کی تصویر پر پھولوں کی چادر چڑھائی گئی۔ صدارت کرتے ہوئے وکاس کمار نے کہا کہ پریم چند کی تخلیقی نظر کا اظہار مختلف ادبی شکلوں میں ہوتا ہے۔ وہ ہمہ گیر صلاحیتوں کے حامل ادیب تھے۔ معاصر تاریخ پریم چند کے کاموں سے بولتی ہے۔ انہوں نے اپنی تخلیقات میں عام لوگوں کے احساسات، حالات اور مسائل کی دلکش تصویر کشی کی ہے۔ ان کے کام ہندوستان کے سب سے بڑے اور وسیع طبقے کے تناظر میں ہیں۔ پریم چند اپنی کہانیوں کے ذریعے انسانی فطرت کی بنیادی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ وہ اپنی تحریروں کے ذریعے محنت کش عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ اگر کوئی ہمارے منہ سے روٹی چھین لے تو اس کے گلے پر انگلی رکھ کر نکالنا ہمارا فرض ہے۔ سیمینار کی صدارت وکاس کمار ٹھاکر نے کی اور نظامت رائی مشرا نے کی۔ اس موقع پر راج نارائن تیواری، پرفل کمار سوین، ہکیش کمار، سوریہ کمار سنگھ، سوجتا دیوی، منٹو داس، بیتا دیوی، راملیک رام، گوتم پرساد، رنجو دیوی وغیرہ موجود تھے۔

آرٹ آف لیونگ ورلڈ کلچر فلم فیسٹیول کا افتتاح

دھنباد، 31/جولائی، (نمائندہ) آرٹ آف لیونگ کے زیر اہتمام ورلڈ کلچر فلم فیسٹیول کا لاس اینجلس میں افتتاح کر دیا گیا۔ چار روزہ فیسٹیول میں مختلف ثقافتوں کی حوصلہ افزائی، تعلیم اور جشن منانے والی فلموں کی نمائش کی گئی۔ مذکورہ معلومات تنظیم کے جھارکھنڈ میڈیا انچارج اجے مکھرجی نے دی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی انسان دوست اور روحانی پیشوا گرودیو سری سری روی شنکر نے ڈبلیو سی ایف ایف کے افتتاح کے موقع پر پوچھا کہ فلموں کا لوگوں کے ذہنوں پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ کیا ہم انہیں انسانی شعور کی بلندی کا ذریعہ بنا سکتے ہیں؟ کیا ہم فلموں کو ایک ذریعہ بنا سکتے ہیں تاکہ لوگوں کو خوش کیا جا سکے، ان میں مزید تعلق پیدا کیا جا سکے؟ گرودیو نے سنیما کے ذریعے پرتشدد یا جارحانہ ہیرو ازم کی شکل میں بنائے گئے منفی رول ماڈلز کے بارے میں بھی بات کی اور کہا کہ ہر بچہ ہیرو بننا چاہتا ہے، لیکن کیا فلم کی کہانی میں دکھایا گیا ہیرو ذہن کی ترقی کا مقصد پورا کرتا ہے؟ ہمیں اس کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے اور اس لیے مجھے خوشی ہے کہ تفریحی صنعت سے تعلق رکھنے والے آپ میں سے بہت سارے پروڈیوسر، اداکار اور ہدایت کار یہاں موجود ہیں اور آپ اس تناظر کو دیکھنے کے قابل ہیں۔ اس کے علاوہ، کیا آپ سوچ رہے ہیں کہ عالمی شعور میں محبت اور ہمدردی کی بیداری کو متاثر کرنے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟ اس منفرد فلم فیسٹیول کا خیال اس عظیم الشان ورلڈ کلچر فیسٹیول کے دوران وجود میں آیا جس نے گزشتہ سال واشنگٹن ڈی سی، کیپیٹل ہل میں دنیا بھر سے تقریباً 10 لاکھ افراد کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ اس نے محبت، تنوع اور بھائی چارے کی طاقتور طاقت کو ظاہر کیا۔ اس پروگرام میں اقوام متحدہ کے سابق سیکرٹری جنرل H.E. بان کی مون سمیت کئی معززین نے شرکت کی۔ امریکی سرجن جنرل ڈاکٹر وویک مورتی، فلوریڈا کے ریپبلکن سینیٹر رک سکاٹ اور جاپان کی سابق خاتون اول اکی ایبے (جاپان کے آنجہانی سابق وزیر اعظم شنزو آبے کی بیوہ) وغیرہ۔

بی سی سی ایل کے ریٹائرڈ ملازمین کو دی گئی وداعی

بھنورا، 31/جولائی، (نمائندہ) مشرقی جھریا ریجن کے مختلف کولیریز سے ریٹائر ہونے والے ملازمین کے اعزاز میں علاقائی انتظامیہ نے الوداعی تقریب کا اہتمام کیا اور پھولوں کے ہار پہنا کر ان کا شاندار استقبال کیا۔ علاقے کے ڈپٹی جنرل منیجر سشیل کمار نے ریٹائرڈ ملازمین سے کہا کہ آپ نے کمپنی کو آگے لے جانے کے لیے اپنا خون اور پسینہ دیا ہے۔ آپ لوگوں نے اپنی زندگی کا قیمتی وقت ادارے کو دیا۔ البتہ الوداعی لمحہ ہمیشہ اداس ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نئے آنے والے کارکنوں کو اپنا تجربہ ضرور دیں، تاکہ وہ کمپنی کا کام خوش اسلوبی سے جاری رکھ سکیں۔ ہمیں ایک ایسی کمپنی کے لیے کام کرنے پر فخر ہے جو ملک بھر میں مشہور ہے۔ یہ بھی کہا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد ملنے والی رقم کا صحیح استعمال کیا جائے، تاکہ مستقبل میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ اس موقع پر پرسنل منیجر سنجے کمار، ابھیشیک جھا، منگلیش ٹھاکر وغیرہ موجود تھے۔

جھریا میں منشی پریم چند کی یوم پیدائش پر سیمینار کا انعقاد

جھریا، 31/جولائی، (نمائندہ) معروف ادیب، ناول نگار، ادیب اور شاعر منشی پریم چند کے 144 ویں یوم پیدائش کے موقع پر دھنباد جھریا کے دفتر میں ایک سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت نارائن چکرورتی نے کی۔ سب سے پہلے دلت استحصال مکتی منچ کے سینئر شیو بالک پاسوان نے پریم چند کی تصویر پر پھول چڑھا کر پروگرام کا آغاز کیا۔ مقررین نے کہا کہ پریم چند کے ادب کے مطابق آج بھی پہلے کی طرح استحصال، ظلم، غریب، کسان اور مزدور کے مسائل سماج میں نظر آتے ہیں۔ آج موجودہ تعلیمی پالیسی ان ادیبوں کو نظرانداز کر رہی ہے جنہوں نے سماجی تبدیلی کی سمت لکھا۔ پریم چند سے لے کر راہول سنکرتیاین تک، مہادیوی ورما، نیرالا، شرت چندر اور دیگر نامور مصنفین کو کتابوں سے خارج کر دیا گیا ہے۔ اس پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مقررین نے ادبی سرگرمیوں میں عوام کی سرگرمیاں بڑھانے کے لیے کام کرنے پر زور دیا۔ مقررین میں بھگوان داس پاسوان، ضیاء الرحمن، ایڈوکیٹ سبھاش پرساد اور دیگر شامل تھے۔

ڈی سی چندن کمار کی زیر صدارت محکمہ صحت کی میٹنگ اختتام پذیر

رام گڑھ، 31/جولائی، (نمائندہ) بچوں کو باقاعدگی سے ٹیکہ لگانے کے سلسلے میں بدھ کو کلکٹریٹ ہال میں ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی صدارت میں محکمہ صحت کی ضلعی سطح کی ٹاسک فورس کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ سب سے پہلے ڈپٹی کمشنر نے سول سرجن ڈاکٹر مہالکشمی پرساد سے محکمہ صحت کی ضلعی سطح کی ٹاسک فورس کی سابقہ میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ریگولر ویکسینیشن کے تحت ہونے والے کام کے بارے میں معلومات لی، جس کے بعد پی پی ٹی کی طرف سے ڈبلیو ایچ او کی جانب سے ڈاکٹر امریندر کمار اور ڈاکٹر سالین نے پریزنٹیشن کے ذریعے میٹنگ میں موجود ڈپٹی کمشنر اور دیگر افسران کو ضلع رام گڑھ میں بچوں کو باقاعدگی سے ٹیکے لگانے اور مختلف بیماریوں سمیت ضلع میں اب تک کیے گئے کاموں کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ خسرہ اور روبیلا جو کہ بچوں میں باقاعدگی سے ویکسین نہ ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے اس میں اصلاحات کے حوالے سے کیا جانے والا کام بتایا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت کے افسران، ڈاکٹروں اور دیگر متعلقہ حکام سے کہا ہے کہ وہ خسرہ اور روبیلا سے متعلق کیسز کی نشاندہی کرنے اور صدر اسپتال اور دیگر مراکز صحت وغیرہ میں آنے والے بچوں کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے منصوبہ بندی کے ساتھ کام کریں۔ اس کے ساتھ ڈپٹی کمشنر نے عوام الناس کو ہدایت کی کہ وہ خسرہ اور روبیلا سے متعلق مختلف غلط فہمیوں کو دور کریں اور اگر کسی بچے میں اس کی علامات نظر آئیں تو فوری طور پر قریبی مرکز صحت سے رابطہ کرنے کے لیے انہیں آگاہ کریں۔ ضلع میں باقاعدگی سے ٹیکہ کاری کو یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے سول سرجن ڈاکٹر مہالکشمی پرساد اور دیگر متعلقہ افسران کو صحت مراکز، ذیلی مراکز صحت وغیرہ میں ویکسینیشن کے لیے مناسب کولڈ اسٹوریج کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ میٹنگ کے دوران ضلع میں ویکسینیشن کو موثر انداز میں یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے سول سرجن اور دیگر متعلقہ حکام کے ساتھ ضلع کے مختلف علاقوں میں عام لوگوں کے تناسب سے اے این ایم اور سہیا کی دستیابی کے حوالے سے ضروری ہدایات دیں۔ اے این ایم اور سہیوں کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت کے افسران، میڈیکل آفیسر انچارج اور دیگر اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ حکومت کے یو ڈبلیو آئی این پورٹل پر روٹین ویکسینیشن کے تحت ہونے والے ہر کام کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کریں۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے موجود افسران کے ہمراہ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد اسکول کھلنے کے بعد مہم کے موڈ میں بچوں کو ٹی ٹی/ڈی ٹی یا کے ٹیکے لگانے کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، سول سرجن، ضلع پنچایتی راج آفیسر، ضلع سماجی بہبود آفیسر، ضلع تپ دق افسر، ڈی آر سی ایچ او، میڈیکل آفیسرس، انچارج میڈیکل آفیسرس، محکمہ صحت کے مختلف افسران اور دیگر موجود تھے۔

ریٹائرڈ اہلکاروں کے لئے الوداعی تقریب کا اہتمام

کیندوا، 31/جولائی، (نمائندہ) ریٹائرڈ پمپ آپریٹر گوری لال پاسوان کو بھارت کوکنگ کول لمیٹڈ کے پی بی ایریا کے تحت گوپالیچک کولیری کے واٹر پلانٹ میں کام کرنے والے کارکنوں کی جانب سے ایک الوداعی سہ پروقار تقریب کا اہتمام کرتے ہوئے الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ان کے ساتھی کارکنوں کی جانب سے انہیں ہار پہنائے گئے اور ایک تھیلا، بنیان، چھتری، مشعل، گھڑی پیش کی گئی اور شال اوڑھا کر ان کی عزت افزائی کی۔ اس موقع پر جے ایم ایس کے علاقائی صدر کم گوپالیچک سکریٹری دھرمیندر بھٹ، اشوک پاسوان، وشواجیت بسواس، رما کانت اپادھیائے، تھیندر رام، مہادیو مہتو، کملاکر پانڈے، کرشنا رام، سکھدیو پاسوان، پرمود چوہان، سوربھ کملاکر پانڈے اور دیگر موجود تھے۔

ڈی سی کی زیر صدارت ٹی بی کو لیکر اہم نشست کا انعقاد

رام گڑھ 31 جولائی (نمائندہ) ٹی بی کے خاتمے کے پروگرام کے تحت جمعرات کو کلکٹریٹ ہال میں ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار کی صدارت میں 2025 تک ملک کو ٹی بی سے پاک بنانے اور اس کے لیے یکم جولائی سے بالغوں کی بی سی جی ویکسینیشن مہم شروع کرنے کے سلسلے میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران سب سے پہلے سول سرجن ڈاکٹر مہاکاشی پرساد اور ڈسٹرکٹ تپ دق افسر ڈاکٹر سوراج نے میٹنگ میں موجود ڈپٹی کمشنر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر اور دیگر افسران، مختلف ایجنسیوں کے نمائندوں وغیرہ کو بالغوں کے بی سی جی ویکسینیشن پروگرام کے بارے میں بتایا۔ ٹی بی کے خاتمے کے پروگرام کے تحت 1 جولائی کو دی گئی معلومات۔ اس دوران انہوں نے بتایا کہ 2025 تک ملک کو ٹی وی سے پاک بنانے کے مقصد کے ساتھ حکومت بڑے پیمانے پر ٹی بی کے مریضوں کی شناخت اور انہیں ٹی بی کے مرض سے بچانے کے لیے بالغ بی سی جی ویکسین فراہم کرتا ہے، اس کے لیے 7 جون 2024 سے جون تک 20، 2024۔ ضلع کے مختلف ممکنہ علاقوں جہاں اس وقت ٹی بی کے مریضوں کا علاج کیا جارہا ہے یا وہ علاقے جہاں لوگوں کے ٹی بی کے مرض میں مبتلا ہونے کا امکان ہے ان کی نشاندہی اور وسیع پیمانے پر سروے کیا جاتا ہے۔ سروے کے بعد جن لوگوں کی نشاندہی کی گئی انہیں یکم جولائی سے بی سی جی ویکسین دی جائے گی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس وقت ٹی بی کا علاج ممکن ہے اور صدر ہسپتال سمیت دیگر سرکاری مراکز صحت میں ادویات بھی مفت دستیاب ہیں۔ اس کے باوجود آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے کچھ لوگ ٹی بی کا شکار ہورہے ہیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے سول سرجن، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ اور دیگر تمام متعلقہ محکموں کے افسران سے کہا کہ وہ کام کی سنجیدگی سے نگرانی کریں اور 7 جون سے 20 جون تک ٹی بی کے خاتمے کے پروگرام کے تحت ہونے والے سروے میں اپنا حصہ ڈالیں۔ تمام ٹیموں کو کامیابی سے مکمل کرنے کے بعد 18 سال سے زیادہ عمر کے ان تمام لوگوں کی شناخت کرنے کی ہدایات دی گئیں جن میں ٹی بی ہونے یا کسی بھی قسم کی علامات پائی جاتی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے یکم جولائی 2024 سے شروع ہونے والی بالغ بی سی جی ویکسی نیشن مہم کے تحت وسیع پیمانے پر عوامی آگاہی پھیلانے اور لوگوں میں کسی بھی قسم کی غلط فہمی کو دور کرتے ہوئے شناخت شدہ افراد کی بی سی جی ویکسینیشن کو یقینی بنانے کے حوالے سے ضروری ہدایات دیں۔ بالغوں کی بی سی جی ویکسینیشن مہم کو کامیابی سے مکمل کرنے کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر نے ڈی آر سی ایچ او ڈاکٹر مرتیونجے کمار سنگھ کو ویکسین کی دیکھ بھال کے لیے کولڈ چین سسٹم کو مضبوط رکھنے سمیت دیگر ضروری ہدایات دیں۔ قابل ذکر ہے کہ یکم جولائی سے شروع ہونے والی بالغ بی سی جی ویکسینیشن مہم کے تحت 60 سال سے زائد عمر کے بزرگ افراد، تمباکو کا استعمال کرنے والے افراد، یکم جنوری 2021 کے بعد ٹی بی کے مریضوں کے ساتھ رابطے میں آنے والے افراد، ذیابیطس کے شکار افراد وغیرہ کو بی سی جی ویکسین لگائی جائے گی۔ ان لوگوں کو فراہم کیا جائے گا جن کا باڈی ماس انڈیکس (BMI) 18 سے کم ہے، وہ افراد جنہوں نے پچھلے 5 سالوں میں ٹی بی کا علاج کروایا ہے اور فی الحال صحت مند ہیں۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی ڈولپمنٹ کمشنر، سول سرجن، ایڈیشنل چیف میڈیکل آفیسر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ، قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صدر ہسپتال، ایگزیکٹو آفیسر سٹی کونسل، ڈسٹرکٹ لیپروسی پریوینشن آفیسر، ڈسٹرکٹ تپ دق آفیسر، ڈسٹرکٹ ملیریا آفیسر، میڈیکل آفیسر نے شرکت کی۔ انچارج افسران، مختلف ایجنسیوں کے نمائندے، پیرامل ہیلتھ کے نمائندے اور دیگر موجود تھے۔

باوڑہ-ممبئی میل ٹرین حادثے کے 30 گھنٹے بعد بھی ٹرین آپریشن مکمل طور پر ٹھپ

44 ٹرینیں منسوخ

چکردھر پور، 31 جولائی، (نمائندہ) جنوبی مشرقی ریلوے کے چکردھر پور ریلوے ڈویژن کے باڈامبو اور راج کھرساواں ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان پولوہیڈا گاؤں کے قریب منگل کی اولین ساعتوں میں پیش آنے والے ہاوڑہ-ممبئی میل ٹرین حادثے کے 24 گھنٹے بعد بھی ٹرینوں کا آپریشن مکمل طور پر روک دیا گیا ہے۔ ٹرین حادثے کے بعد ریلوے نے 44 ٹرینیں منسوخ کر دی ہیں جب کہ کئی ٹرینوں کے روٹس تبدیل کیے جا رہے ہیں۔ ریلوے کی جانب سے ہاوڑہ-ممبئی مین روٹ پر ٹرین آپریشن کے لیے جنگی بنیادوں پر کام کیا جا رہا ہے۔ جس رفتار سے کام جاری ہے، اس کے پیش نظر اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ شام تک تیسری لائن پر آپریشن شروع کر دیا جائے گا۔ ریلوے نے پٹری پر گرنے والے مسافروں اور مال گاڑیوں کو نکالنے کے لیے باہر سے بڑی لفٹنگ مشین منگوائی ہے جو کہ مسلسل کام کر رہی ہے۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ 12810 ہاوڑہ-ممبئی میل منگل کی صبح 3:39 بجے چکردھر پور ریلوے ڈویژن کے باڈامبو اسٹیشن کے قریب حادثے کا شکار ہوگئی۔ اس واقعے میں میل ٹرین کی 18 بوگیاں پٹری سے اتر گئیں، جن میں سے چھ بوگیاں ایک دوسرے کے اوپر سے ٹکرا گئیں۔ بہت سے لوگ ٹریک سے ہٹ چکے ہیں۔ ہاوڑہ-ممبئی میل ٹرین حادثے کی وجہ سے ہاوڑہ-ممبئی مین روڈ کی اپ اور ڈاؤن لائنوں کے علاوہ تیسری لائن کو بھی نقصان پہنچا۔ جس کی وجہ سے ہاوڑہ-ممبئی مرکزی روٹ پر ٹرینوں کا آپریشن مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے۔ تاہم اس حادثے میں تیسری لائن پر کم نقصان ہونے کی وجہ سے ریلوے سب سے پہلے خود تیسری لائن کی مرمت کر کے ٹریفک بحال کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کے بعد اپ اور ڈاؤن لائن کی مرمت کی جائے گی۔

ڈی اے وی پبلک اسکول میں قلم کے سپاہی منشی پریم چند کا یوم پیدائش منایا گیا

چائی باسا، 31 جولائی، (نمائندہ) سورج مل جین ڈی اے وی پبلک اسکول، چائی باسا میں قلم کے سپاہی منشی پریم چند کی یوم پیدائش منائی گئی۔ اس موقع پر پرنسپل ریکھا کماری نے پریم چند کو 20ویں صدی کا ایک لازوال ناول نگار قرار دیا اور بچوں سے اپیل کی کہ وہ پریم چند کی تخلیقات کو زیادہ سے زیادہ پڑھیں۔ ہندی شعبہ کے سربراہ ایس پی سنگھ نے پریم چند کی شخصیت کی خوبیوں پر روشنی ڈالی اور ان کے کاموں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ صرف 56 سالوں میں ان کی کامیابیاں ہندی ادب کے لیے سنگ میل ہیں۔ ان کا ادب مثالی حقیقت پسندی کی علامت تھا جس کی مناسبت آج بھی برقرار ہے۔ اس موقع پر اساتذہ اور اساتذہ نے پریم چند کی تصویر پر پھول چڑھائے اور سنسکرت سدن کے زیر اہتمام منعقدہ خصوصی دعائیہ جلسہ میں طالب شروعیکا دودر جکانے بھی اس دن کی اہمیت کے پیش نظر بین الاقوامی ہندی اولمپیاڈ کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ فاؤنڈیشن، نئی دہلی نے کلاس 1 سے 10 تک کے بچوں کے لیے انٹرنیشنل ہندی اولمپیاڈ کا انعقاد کیا۔ جس کو ہندی ڈپارٹمنٹ نے ترتیب دیا تھا۔ بچوں نے بھی ہندی کہانی سنانے میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اس موقع پر اساتذہ اور طلباء نے منشی پریم چند کی تصویر پر گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے اسٹیج کی نظامت کی۔

سی سی ایل کے جنرل منیجر کے نام ایس او پی کو میمورنڈم سونپا گیا

رام گڑھ، 31 جولائی، (نمائندہ) کانگریس پارٹی کے ضلعی جنرل سکریٹری مسعود خان کی قیادت میں بدھ کو سی سی ایل ارگڈا علاقہ کے جنرل منیجر کے نام کا اعلان کیا گیا۔ ایس او پی کو میمورنڈم بھیجا گیا جس میں انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے 17 جنوری 2024 کو سرکا مقامی سیل میں 6 نکاتی مطالبات کے لیے احتجاج کیا تھا۔ جس میں سرکا سیل کمیٹی کے غنڈوں سے شدید جھڑپ ہوئی اور کئی لوگ زخمی ہوئے۔ اس کے بعد سی سی ایل کے جنرل منیجر ارگاڈا اور رام گڑھ انتظامیہ نے فیصلہ کیا کہ سیل کو بند کر کے دوطرفہ بات چیت کے ذریعے سیل سے متعلق مسائل کو حل کیا جائے گا۔ لیکن سیل تین دن تک بند رہنے کے بعد بغیر کسی حل کے سیل شروع کر دیا گیا۔ مذاکرات کے کئی دور ہوئے لیکن سیل کمیٹی کے گھمنڈ کی وجہ سے رام گڑھ سب ڈویژنل افسر اور رام گڑھ زونل افسر کی نگرانی میں ناکام رہا اور بدامنی دن بہ دن بڑھتی گئی، خونریز تصادم کے امکانات بڑھتے گئے۔ پھر پوتے کانگریس پارٹی نے احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا اور 27 فروری 2024 سے 02 مارچ 2024 تک کارکنوں کے مسائل کو حل کرنے میں ثابت قدم رہے اور اس دوران حالات کافی کشیدہ ہو گئے۔ خونریز تصادم کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ صورت حال کو دیکھتے ہوئے، رام گڑھ سب ڈویژنل افسر نے دونوں پارٹیوں کو سرکہ جی ایم کو ہدایت دی۔ دفتر لوکل کلب میں مذاکرات کے لیے بلایا گیا لیکن سیل کمیٹی کے گھمنڈ کی وجہ سے ایک بار پھر مذاکرات ناکام ہوئے تو سب ڈویژنل آفیسر رام گڑھ نے ایکشن لیتے ہوئے حکم دیا کہ اب سے سیل مجسٹریٹ کی نگرانی میں چلایا جائے گا۔ اور رام گڑھ سرکل آفیسر کو یہاں مجسٹریٹ کے طور پر مقرر کیا جائے گا جب سیل کمیٹی کا رول ختم کر دیا گیا تو کانگریس پارٹی نے اپنی تحریک واپس لے لی۔

بھرنو پولیس نے چوری کی بیٹری سے لدی بولیرو گاڑی قبضے میں لیا

بھرنو، 31 جولائی، (نمائندہ) بھرنو پولیس نے چوری شدہ بیٹریوں سے بھری بولیرو قبضے میں لے لی، پولیس کو دیکھ کر چور فرار ہو گئے، تھانہ گاؤں جورا کے قریب موبائل ٹاور سے بیٹریاں چوری کرنے میں ناکام، بیدو تھانے کی حدود سے 24 بیٹریاں چوری کر کے بولیرو کو قبضے میں لے لیا۔ لوڈنگ کے بعد نامعلوم چور فرار ہوتے ہوئے بھرنو کی طرف بھاگ رہے تھے کہ بھرنو پولیس کی گشتی ٹیم نے ان کا پیچھا کیا۔ لیکن چور جورا سے مہادیو چنگری کے راستے بیٹری سے لدی بولیرو گاڑی کو پیپا گاؤں کے مشترکہ باغ کے پاس چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے مذکورہ بولیرو کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے تاہم چوروں نے گاڑی کو لاک کر دیا ہے جس کی وجہ سے گاڑی کو جانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ پولیس چوروں کی گرفتاری کے لیے مذکورہ علاقے میں چھاپے مار رہی ہے۔ مذکورہ گاڑی کا نمبر چیک کرنے پر پتہ چلا کہ یہ بولیرو JH 01 FF 6977 ہزاری باغ ضلع کے کیریدری سے تعلق رکھتی ہے۔ جسے چوروں نے بیٹری چوری کرنے کے لیے استعمال کیا تھا، پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفس کے آڈیٹوریم میں پولیس ڈیوٹی میٹنگ کا انعقاد

رام گڑھ، 31 جولائی، (نمائندہ) 22 سالہ ریجنل پولیس ڈیوٹی میٹ بدھ کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفس کے آڈیٹوریم میں منعقد کی گئی جس کا افتتاح پولیس سپرنٹنڈنٹ، رام گڑھ نے کیا۔ اس میٹنگ میں سنتوش سدھاکر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر بیورو، کرائم ریسرچ ڈپارٹمنٹ جھارکھنڈ رانچی، ڈاکٹر آدتیہ وکرم گونڈ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر پولیٹیکل سائنس لیبارٹری جھارکھنڈ رانچی، سندیپ کمار سائنٹیفک اسسٹنٹ پولیٹیکل سائنس لیبارٹری جھارکھنڈ رانچی، اسیت کمار مودی، پولیس انسپکٹر۔ ریسرچ ٹریننگ سکول جھارکھنڈ رانچی، دلیپ کمار مہتو، فوٹو بیورو کرائم، ریسرچ ڈپارٹمنٹ جھارکھنڈ رانچی، اور اون سوان اسکواڈ کرائم ریسرچ ڈپارٹمنٹ، جھارکھنڈ رانچی، ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ رام گڑھ، پرمیشور پرساد، پرچاری پروار منتو یادو، پولیس انسپکٹر کم سرکل آفیسر منڈو سریش لنڈا، سارجنٹ رام گڑھ، سی کیپ، میڈیا سیل انچارج پی ڈبلیو ڈی او چیندر کمار اور دیگر ممبران موجود تھے۔ یہ تقریب بدھ سے 2 اگست تک جاری رہے گی۔ اس تقریب میں شمالی چھوٹا ناگپور ڈویژن کے رام گڑھ، ہزاری باغ، گریڈیہ، کوڈرما اور چترا اضلاع سے منتخب پولیس افسران اور کانسٹیبلوں نے حصہ لیا۔ اس ایونٹ میں حصہ لینے والی پولیس ٹیموں کا امتحان سی آئی ڈی، ایف ایس ایل کی ٹیموں کے ذریعے لیا جاتا ہے جو بھی ٹیمیں اس امتحان میں منتخب ہوں گی، انہیں انعامات بھی دیے جائیں گے۔

سائل پروجیکٹ کو آل انڈیا سیفٹی مقابلہ میں پہلا انعام ملا

بھورکنڈا، 31 جولائی، (نمائندہ) سائل پروجیکٹ کو آل انڈیا سیفٹی مقابلہ میں پہلا انعام ملا ہے۔ جس کی وجہ سے انموسا سمیت افسران و ملازمین میں خوشی کا ماحول ہے۔ اس کامیابی پر کہا گیا کہ برکا سیال کے جنرل منیجر اجے کمار سنگھ، سائل پروجیکٹ آفیسر سبودھ کمار اور سی سی ایل سیفٹی بورڈ ممبر وکاش کی رہنمائی اور قیادت میں سائل ڈی پروجیکٹ کے پورے کانکنی عملے کی محنت کے نتیجے میں۔ کمار، سائل نے آل انڈیا سیفٹی مقابلہ جیت لیا اس پروجیکٹ کو پہلا انعام ملا ہے۔ اس موقع پر جنرل منیجر اجے کمار سنگھ، سیال کے پی او سبودھ کمار اور سی سی ایل سیفٹی بورڈ کے رکن وکاش کمار کو بدھ کے روز انموسہ برکا-سیال علاقے کی جانب سے گلدستے سے نوازا گیا اور انہیں اس ایوارڈ کے لیے مبارکباد دی۔ مبارکباد دینے والوں میں برکا سیال کے صدر وکاش کانت منہا، سکریٹری ہریندر کمار سنگھ، برسا پروجیکٹ سکریٹری انوپ کمار، سائل کے صدر بلراج قولودیا، سکریٹری گرجا شنکر سنگھ، برکا سیال ایریا ریجنل کمیٹی کے پون کمار جھا، کپتیشور کمار، بنو کمار بھگت شامل تھے۔ مہیش پرساد، انوپ کمار، بھورکنڈا کولیری کے ممبران انوج کمار، مہاویر کمار، جیرام، ششی رنجن وغیرہ موجود تھے۔

ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نے ہر گرام پنچایت کیلئے 10 لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا

چنڈی گڑھ، 31 جولائی۔ ایم این این۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ شری نایاب سنگھ سینی نے کل یہاں نارائن گڑھ اناج منڈی میں منعقدہ جن سمواد پروگرام کے دوران عوامی شکایات سنیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ہر گرام پنچایت کے لیے 10 لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا۔ نارائن گڑھ میونسپل کمیٹی کو ترقیاتی کاموں کے لیے 10 کروڑ کا بھی اعلان کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے 200 سے زائد لوگوں کی شکایات سنیں اور ان کے فوری حل کے لیے افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوام کی طرف سے جمع کرائی گئی ہر دستاویز کی مکمل جانچ پڑتال کی جائے گی، اور شکایت کے حل کے عمل کی صورتحال موبائل فون کے ذریعے بتائی جائے گی۔ چیف منسٹر نے سرپنچوں پر زور دیا کہ وہ اپنے گاؤں سے کسی بھی بڑے مطالبے کی فوری اطلاع دیں، یہ یقین دلاتے ہوئے کہ ان پر بلا تاخیر توجہ دی جائے گی۔ جن سمواد پروگرام سے پہلے، وزیر اعلیٰ، جناب نایاب سنگھ سینی نے مرحوم ہرپھول سنگھ کی رہائش گاہ پر اظہار تعزیت کے لیے حسینی گاؤں کا دورہ کیا۔ انہوں نے سوگوار خاندان سے ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی۔ جن سمواد پروگرام کے بعد وزیر اعلیٰ نے نارائن گڑھ میں زیر تعمیر 100 بستروں کے اسپتال کا معائنہ کیا۔ اس دورے کے دوران انہوں نے منصوبوں کا جائزہ لیا اور تعمیراتی معیار کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو تعمیراتی کام کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر بی جے پی کی ریاستی نائب صدر محترمہ بنتو کٹاریہ، چیرمین، ضلع پریشد راجیش لاڈی، ڈپٹی کمشنر، شری پارتھ گپتا، بی جے پی ضلع صدر، شری مندیپ رانا، سابق ایم ایل اے شیام سنگھ رانا کے علاوہ دیگر سینئر افسران اور بڑی تعداد میں گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

سام سنگ کے سی ای او نے عالمی اختراع میں ہندوستان کے کردار کی تعریف کی

دہلی۔ 31 جولائی۔ ایم این این۔ سام سنگ الیکٹرانکس کے سی ای او اور وائس چیئرمین جونگ ہی (جے ایچ) ہان نے منگل کو کہا کہ ہندوستان عالمی سطح پر سب سے بڑی اور تیزی سے ترقی کرنے والی مارکیٹوں میں سے ایک ہے، جو سام سنگ کے لیے ایک بہت بڑا موقع پیش کر رہا ہے۔ ہندوستان کے اپنے دوسرے دورے کے دوران، ہان نے کمپنی کی نوئیڈا فیکٹری کا دورہ کیا، جو اسمارٹ فونز، ٹیبلیٹس اور ریفریجریٹرز تیار کرتی ہے۔ ہان نے کہا، ہندوستان عالمی سطح پر سب سے بڑی اور تیزی سے ترقی کرنے والی مارکیٹوں میں سے ایک ہے اور سام سنگ کے لیے ایک بہت بڑا موقع فراہم کرتا ہے۔ ہم ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے والی پہلی کمپنیوں میں شامل تھے، اور مجھے خوشی ہے کہ نوئیڈا فیکٹری ہماری سب سے بڑی سہولیات میں سے ایک کے طور پر ابھری ہے، جو نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے لیے مینوفیکچرنگ کر رہی ہے۔" ہان نے نئی مصنوعات اور خدمات تیار کرنے میں ہندوستان میں مقیم آر اینڈ ڈی ٹیموں کے تعاون کی تعریف کی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستان کی ٹیک سیوی نوجوان صارفین کی بڑی آبادی اختراع کی ترغیب دیتی ہے۔ ہان نے کہا، "مجھے فخر ہے کہ بہت سے نوجوان، کاروباری انجینئرز جو اے آئی کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، ہندوستان میں ہمارے آر اینڈ ڈی مراکز میں کام کر رہے ہیں۔ سام سنگ نے نوئیڈا اور سریپرمبدور میں اپنے دو جدید ترین مینوفیکچرنگ پلانٹس کے ذریعے میک ان انڈیا پہل کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا۔ کمپنی نے نوئیڈا میں ایک ڈیزائن سینٹر اور تین ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ سہولیات میں بھی سرمایہ کاری کی ہے، جس میں دو نوئیڈا میں اور ایک بنگلور میں ہے۔ یہ آر اینڈ ڈی سہولیات مقامی اور عالمی دونوں مصنوعات کے لیے جدت پیدا کرتی ہیں۔ سام سنگ نے نوئیڈا اور سریپرمبدور میں اپنے دو جدید ترین مینوفیکچرنگ پلانٹس کے ذریعے میک ان انڈیا پہل کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا۔ کمپنی نے نوئیڈا میں ایک ڈیزائن سینٹر اور تین آر اینڈ ڈی سہولیات میں سرمایہ کاری کی ہے، دو نوئیڈا میں اور ایک بنگلورو میں۔

نیتا امبانی نے انڈیا ہاؤس میں بھارتی اولمپکس کھلاڑیوں کو استقبالیہ دیا

پیرس/نئی دہلی۔ 31 جولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان نے پیرس اولمپکس میں ابتدائی چند دنوں میں دو تمغے جیت کر شاندار آغاز کیا ہے۔ بھارتی کھلاڑی بڑی تعداد میں ڈی لا ولیٹ پارک میں واقع انڈیا ہاؤس پہنچے جہاں ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ انڈیا ہاؤس میں کانسی کا تمغہ جیتنے والے سربجوت سنگھ، روہن بوپنا، شرتھ کمل، مانیکا بترا اور ارجن بابوتا جیسے سرفہرست ہندوستانی کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اتھلیٹس سے گرمجوشی سے ملاقات کرتے ہوئے، آئی او سی کی رکن اور ریلائنس فاؤنڈیشن کی بانی اور چیئرپرسن نیتا امبانی نے کہا، "انڈیا ہاؤس میں آپ کا استقبال ہے، جو اولمپکس میں پہلی بار بنایا گیا ہے۔ ہندوستان کی نمائندگی کرنے والے بہت سے ہندوستانی کھلاڑی آج یہاں موجود ہیں۔ آپ میں سے بہت سے کھلاڑی ہیں۔ سب نے فخر سے ہمارا سر بلند کیا ہے منو بھکر اور سربجوت سنگھ کا خصوصی شکریہ جو آج ہمارے ساتھ ہیں اور ہمیں کھڑے ہو کر انہیں سلام کرنا چاہیے۔ کھلاڑیوں کا ڈھول کی تھاپ کے ساتھ روایتی بھارتی انداز میں ٹیکا لگا کر استقبال کیا گیا۔ نیتا امبانی نے تمام کھلاڑیوں کی کوششوں اور دنیا کے سب سے بڑے کھیلوں کے پلیٹ فارم پر ملک کی نمائندگی کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ سب نے فخر سے ہمارا سر بلند کیا ہے منو بھکر اور سربجوت سنگھ کا خصوصی شکریہ جو آج ہمارے ساتھ ہیں اور ہمیں کھڑے ہو کر انہیں سلام کرنا چاہیے۔

چیمپئینز ٹرافی سے اگر بھارت باہر ہوتا ہے

تو اس کی جگہ سری لنگا کی ٹیم پاکستان جائے گی

حیدرآباد: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کا آغاز 19 فروری سے پاکستان میں ہوگا اور 9 مارچ کو لاہور میں فائنل کے ساتھ اس ٹورنامنٹ کا اختتام ہوگا۔ فائنل میچ کے لیے ایک ریزروڈے بھی رکھا گیا ہے جس کی وجہ سے 10 مارچ کو فائنل میچ کھیلا جاسکتا ہے۔ اس آئی سی سی ٹورنامنٹ میں پاکستان کے ساتھ انگلینڈ، نیوزی لینڈ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، بنگلہ دیش، افغانستان اور بھارت کی ٹیمیں ہیں۔ میڈیا ذرائع کے اگر بھارت ٹورنامنٹ میں شریک نہیں ہوتا ہے تو سری لنکا کی ٹیم کو ان کی جگہ پر شامل کیا جاسکتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آئی سی سی بھی اس بات سے پریشان و حیران ہے کہ اگر بھارت بالآخر پاکستان کا دورہ کرنے سے دستبردار ہو جاتا ہے تو پاکستان بورڈ کی طرف سے کوئی فوری منصوبہ تیار نہیں ہے اور نہ ہی وینیوز کے حوالے سے ان کے پاس کوئی متبادل آپشن بھی ہے رپورٹ کے مطابق آئی سی سی کے پاس ممکنہ متبادل مقامات کے طور پر متحدہ عرب امارات یا سری لنکا جیسے اختیارات موجود تھے تاہم اس بارے میں ابھی تک کوئی آفیشیل بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ پاکستان مسلسل یہ کہتا رہا ہے کہ ہم یہ ٹورنامنٹ اپنے ملک میں ہی کرائیں گے کسی اور مقام پر جانے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ وہیں پی سی بی آئی نے بھی ہمیشہ یہی کہا ہے کہ پاکستان میں کرکٹ کھیلنا مکمل طور پر اس کی حکومت کی رضامندی کے ساتھ ہی ممکن ہے اور وہ اس کے احکامات کے مطابق ہی عمل کریں گے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کا کہنا ہے کہ اگر دوسری ٹیموں کو پاکستان آنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے تو بھارت کو بھی یہاں آنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے۔ پی سی بی کے سربراہ محسن نقوی نے آئی سی سی کو کہا ہے کہ پاکستان چیمپئنز ٹرافی 2025 کا واحد میزبان ہوگا اور وہ ٹورنامنٹ کو ہائبرڈ ماڈل میں کھیلنے کے خیال کے خلاف ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان سیاسی کشیدگی کی وجہ سے بھارتی ٹیم کا اس ٹورنامنٹ میں شریک ہونے کا امکان نہ کے برابر دکھائی دے رہا ہے۔ اگر پی سی بی آئی کے ذرائع پر یقین کیا جائے تو اس وقت پاکستان کا سفر کرنے کا کوئی امکان نہیں ہے اور آئی سی سی نے کسی بھی ہنگامی صورت حال کے لیے اضافی بجٹ بھی مختص کیا ہے۔

سپر اوور میں ٹیم انڈیا کی سری لنکا پر شاندار جیت

نئی دہلی، 31 جولائی (ایجنسی)۔ بھارت نے تین ٹی 20 میچوں کی سیریز کا تیسرا اور آخری میچ سپر اوور میں جیت لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے سیریز میں کلین سویپ کر لیا ہے۔ سپر اوور میں بھارت کو صرف 3 رن کا ہدف ملا تھا جسے سوریہ کمار یادو نے پہلی ہی گیند پر چوکا لگا کر حاصل کر لیا جب کہ بھارت کی جانب سے واشنگٹن سندر نے سپر اوور میں گیند بازی کی اور صرف دو رن دیکر دو بلے بازوں نے پویلین کی راہ دکھائی۔ اس سے قبل بھارت نے ٹاس ہارنے کے بعد بلے بازی کرتے ہوئے 9 وکٹوں کے نقصان پر 137 رن بنائے۔ سیریز میں پہلی بار ٹیم انڈیا کی بلے بازی لڑکھڑا گئی تھی۔ ٹیم کی جانب سے شبھمن گل نے 39، ریان پراگ نے 26 اور واشنگٹن سندر نے 25 رن بنائے جبکہ سری لنکا کی جانب سے مہیش تیکشنا نے تین اور ونندو ہسرنگا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ وہیں وکرم سنگھے، اسیتھا فرنانڈو اور رمیش مینڈس کو ایک ایک کامیابی ملی۔ بھارت کے 138 رن کے ہدف کے تعاقب میں سری لنکن ٹیم 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 137 رن ہی بنا سکی۔ سری لنکا کی جانب سے کوسل پریرا نے 46، کسل مینڈس نے 43 اور پاتھم نشنکا نے 26 رن بنائے۔ بھارت کی جانب سے چار اسپنرز نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ان میں واشنگٹن سندر، روی بشنوئی، رنکو سنگھ اور سوریہ کمار یادو شامل تھے۔ رنکو اور سوریا نے صرف ایک ایک اوور پھینکا۔

پیرس اولمپکس: پی وی سندھو نے اسٹونیائی کھلاڑی کو دی شکست، بیڈمنٹن کے پری کوارٹر فائنل میں پہنچیں

پیرس: ہندوستانی بیڈمنٹن اسٹار پی وی سندھو بدھ کو پیرس اولمپکس 2024 میں خواتین کے سنگلز گروپ ایم میچ میں اسٹونیا کی کرسٹن کوبا کو 21-5، 21-10 سے شکست دے کر پری کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں۔ لا چیپل ایرینا میں کھیلے گئے میچ میں سندھو نے کرسٹن کوبا کے خلاف پہلا گیم شروع ہونے کے بعد لگاتار 8 پوائنٹس حاصل کیے اور اس گیم کو 21-5 سے اپنے نام کیا۔ اسٹونیائی شٹلر نے دوسرے گیم میں سندھو کو سخت مقابلہ دیا لیکن وہ سندھو کے جارحانہ کھیل کا مقابلہ نہیں کر سکی۔ سندھو نے دوسرے گیم میں کوبا پر 21-10 سے جیت درج کی۔ دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی سندھو نے کوبا کو محض 34 منٹ میں ہی شکست دے دی۔ پی وی سندھو کا مقابلہ پری کوارٹر فائنل میں چوتھ اولمپک چیمپئن ہی بنگ جیاؤ سے ہو سکتا ہے۔ اس سے قبل سندھو نے راؤنڈ مقابلہ میں مالدیپ کی فاطمہ نبابا عبدالرزاق کو شکست دی تھی۔ واضح رہے کہ سندھو ریو اولمپکس میں نقرئی اور ٹوکیو اولمپکس میں کانسے کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ ہندوستان کی اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو نے پیرس اولمپکس میں اسٹونیائی کھلاڑی کرسٹن کوبا کو صرف 34 منٹ میں 21-5، 21-10 سے شکست دے کر پری کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کر لی۔

شاہ رخ خان کی آنکھوں کے علاج کا مسئلہ، حیدرآباد کے ایک اسپتال کا بھی کیا دورہ

حیدرآباد: بالی ووڈ کنگ شاہ

رخ خان آنکھوں کی طبی حالت کی حالیہ رپورٹس کے بعد سرخیوں میں ہیں۔ اطلاع ہے کہ ان کا ممبئی میں آنکھ کا آپریشن ہونا تھا لیکن مبینہ طور پر یہ طریقہ کار ملتوی کر دیا گیا کیونکہ چیزیں منصوبہ بندی کے مطابق نہیں ہوئیں، جس کی وجہ سے اداکار نے امریکہ میں مزید علاج کروانے کا فیصلہ کیا۔ ایک میڈیا ادارے کی تازہ رپورٹ میں تصدیق کی گئی ہے کہ شاہ رخ خان درحقیقت آنکھوں کے آپریشن کے لیے نیویارک جا رہے ہیں۔ ان کی صحت کی حالت سے متعلق تفصیلات اور مسئلے کی صحیح نوعیت اس وقت نامعلوم ہے۔ دریں اثنا شاہ رخ خان کے علاج کے بارے میں ایک خصوصی رپورٹ سامنے آئی ہے۔ غور طلب ہے کہ سپر اسٹار کے قریبی ذرائع نے اطلاع دیا کہ شاہ رخ خان چند ماہ سے آنکھوں کے ایک نامعلوم مسئلے سے دوچار ہیں۔ 11 جون کو ان کا حیدرآباد کا دورہ جو راموجی راؤ کے اہل خانہ سے تعزیت کے لیے تھا، اس میں بنجارہ ہلز میں ایل وی پرساد آئی اسپتال کا دورہ بھی شامل تھا۔ کنگ خان کو علاج کے لیے واپس حیدرآباد آنا تھا لیکن اپنے دوسرے منصوبوں کی وجہ سے وہ نہیں آ سکے۔ اس دورے کا مقصد ان کی حالت کے بارے میں طبی مشورہ حاصل کرنا سمجھا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ اس کے لیے شاہ رخ خان کی ٹیم کی جانب سے ایک آفیشل بیان کا بے صبری سے انتظار کیا جا رہا ہے، وہیں دنیا بھر میں مداح اور خیر خواہ ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کر رہے ہیں۔

بھارت اور بیلجیئم کی ہاکی ٹیمیں کوارٹر فائنل میں پہنچیں

پیرس، 31 جولائی (ایجنسی)۔ جاری پیرس اولمپکس میں پول بی میں ارجنٹائن کی نیوزی لینڈ اور بیلجیئم کی آسٹریلیا پر جیت کے بعد ہندوستان اور بیلجیئم نے ناک آؤٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے آئرلینڈ کے خلاف 2-0 کی جامع جیت کے ساتھ ملک کی تعداد میں ایک تمغہ شامل کرنے کی طرف ایک بڑا قدم بڑھایا۔ منگل کی دیر رات ارجنٹینا نے نیوزی لینڈ کے خلاف 2-0 سے جیت درج کرنے کے بعد ہندوستان کی کوارٹر فائنل میں جگہ یقینی ہوگئی۔ ارجنٹینا کی جیت کے بعد ہندوستان پول بی میں مختصر طور پر ٹاپ پر پہنچ گیا۔ بیلجیئم نے آخرکار آسٹریلیا کو 6-2 سے شکست دے کر بھارت کو ٹاپ سے باہر کر دیا۔ شاندار جیت کے ساتھ بیلجیئم نے بھی کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ بیلجیئم کے نتیجے کے بعد ہندوستان تین میچوں میں سات پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ پیرس اولمپکس میں بیلجیئم کی بے عیب کارکردگی نے انہیں تین میچوں میں نو پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر پہنچنے میں مدد کی۔ ہندوستان نے اپنی مہم کا آغاز نیوزی لینڈ کے خلاف 3-2 کی سنسنی خیز جیت کے ساتھ کیا۔ کپتان ہرمن پریت کور نے ارجنٹائن کے خلاف اپنے دوسرے میچ میں دیر سے گول کر کے ایک پوائنٹ بچایا۔

جاوید اختر کا ایکس اکاؤنٹ ہیک کر کے اولمپکس میں بھارتی ٹیم کے بارے میں پوسٹ کی گئی

مشہور مصنفین اور موسیقار اختر اپنے متنازعہ بیانات سے بغیر کسی ہنگامہ آرائی کے خبروں میں رہتے ہیں۔ جاوید اختر کا سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس ہیک کر کے اولمپکس کے بارے میں پوسٹ کیا گیا، جبکہ ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ اولمپکس میں شرکت کرنے والے ہندوستانی کھلاڑیوں کے بارے میں اختر کے اکاؤنٹ سے ایک پوسٹ کی گئی تھی۔ اس میں کوئی قابل اعتراض بات نہیں تھی لیکن یہ پوسٹ اختر نے نہیں کر کے ہلچل مچا دی۔ جاوید اختر نے کہا کہ یہ کام ہیکرز نے کیا ہے۔ اس پوسٹ کو اب جاوید اختر نے ڈیلیٹ کر دیا ہے اور ایکس پر رپورٹ کیا گیا ہے۔ جاوید اختر کے مداحوں نے انہیں اپنا پاس ورڈ تبدیل کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

ہندوستانی ٹریپ شوٹر پرتھوی راج ٹونڈیمان کوالیفکیشن راؤنڈ میں 21 ویں نمبر پر رہے

پیرس، 31 جولائی (ایجنسی)۔ ہندوستان کے پرتھوی راج ٹونڈائیمان نے منگل کو آخری دو راؤنڈ میں پرفیکٹ 25 اسکور کیے لیکن یہاں مردوں کے ٹریپ شوٹنگ ایونٹ کے کوالیفیکیشن راؤنڈ میں 21 ویں نمبر پر رہے۔ ٹونڈائیمان پانچ راؤنڈز میں ممکنہ 125 شاٹس میں سے 118 کے مجموعی اسکور کے ساتھ 30 شوٹرز میں 21 ویں نمبر پر رہے، جس میں ٹاپ چھ شوٹرز فائنل کے لیے کوالیفائی کر گئے۔ 37 سالہ ٹونڈائیمان نے پانچ راؤنڈز میں 22، 25، 21، 25 اور 25 گول کیے، جن میں سے تین یہاں چیٹوروکس شوٹنگ سینٹر میں کوالیفائی کرنے کے دوسرے دن منعقد ہوئے۔

لولینا بورگوہین نے شاندار جیت کے ساتھ کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

پیرس: بھارت کی ٹاپ باکسر لولینا بورگوہین نے بدھ کو پیرس اولمپکس 2024 کے خواتین کے 75 کلوگرام وزن کے زمرے کے راؤنڈ آف 16 کے میچ میں ناروے کی سنیوا ہوفسٹڈ کو شکست دے کر کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ اس میچ میں لولینا نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 5-0 سے کامیابی حاصل کی۔ اب بھارتی باکسر کے پاس سنہری موقع ہے کہ وہ اگلے راؤنڈ میں اپنی عمدہ کارکردگی کو جاری رکھتے ہوئے بھارت کو پیرس اولمپکس میں تیسرا تمغہ دلا سکیں۔ قابل ذکر ہے کہ لولینا بورگوہین ٹوکیو میں کانسے کا تمغہ جیت کر وجیندر سنگھ اور میری کوم کے بعد اولمپک میں تمغہ جیتنے والی تیسری بھارتی باکسر ہیں۔ لولینا نے 75 کلوگرام کیٹیگری میں آنے کے بعد 2022 میں ایشین چیمپئن اور 2023 میں ورلڈ چیمپئن کا خطاب جیتا تھا۔ اس کے علاوہ انہوں نے 2023 ایشین گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ لولینا کے والد ٹکین بورگوہین نے اپنی بیٹی پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ میچ میں زبردست کارکردگی پیش کریں گی اور اچھے نتائج حاصل کریں گی۔ ہمیں توقع ہے کہ پیرس اولمپکس کے لیے اس نے جو تربیت لی ہے، وہ اس کے کام آئے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ ٹوکیو کے بعد آسام حکومت نے پیرس اولمپکس کے لیے اس کی تیاریوں کے لیے سپورٹ کیا۔ اولمپکس کے لیے روانہ ہونے سے پہلے اس نے دیگر کھلاڑیوں کے ساتھ، پٹیالہ میں تربیت حاصل کی۔ پیرس جانے سے پہلے وہ اٹلی اور جرمنی میں بھی تربیت حاصل کی۔ بھارت کی ٹاپ باکسر لولینا بورگوہین نے پیرس اولمپکس میں خواتین باکسنگ کے 75 کلوگرام زمرے میں شاندار جیت درج کر کے کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔

رشمیکا منڈنا سے لے کر بھومی پیڈنیکر تک، شخصیات وایناڈ لینڈ سلائیڈنگ پر دل شکستہ ہیں

حیدرآباد: وایناڈ میں لینڈ سلائیڈنگ نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس قدرتی آفت میں سینکڑوں افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ملبے کا ڈھیر بڑھتا جا رہا ہے۔ اس پر کچھ مشہور شخصیات نے بھی غم کا اظہار کیا ہے۔ ساؤتھ کی خوبصورت رشمیکا منڈنا، جو اپنے قومی کرش کے لیے مشہور ہیں، نے وایناڈ لینڈ سلائیڈ کیس پر غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنی آفیشل انسٹاگرام اسٹوری پر ایک واقعے کی پوسٹ شیئر کی ہے اور کیپشن میں لکھا ہے، میں نے یہ دیکھا۔ یہ دیکھ کر میرا دل ٹوٹ گیا ہے۔ میں معذرت خواہ ہوں۔ یہ خوفناک ہے۔ ان کے اہل خانہ کے لیے دعائیں۔ دوسری جانب بالی ووڈ اداکارہ بھومی پیڈنیکر نے وایناڈ لینڈ سلائیڈنگ معاملے پر اپنا موقف دیا ہے۔ انہوں نے اپنی آفیشل انسٹاگرام اسٹوری پر ایک نوٹ شیئر کیا ہے، جس میں لکھا ہے، انسانی جان کے تباہ کن نقصان کو دیکھ کر دل ٹوٹ گیا۔ کیرالہ لینڈ سلائیڈنگ اور ہاوڑہ-ممبئی ٹرین حادثے میں اپنے پیاروں کو کھونے والوں کے تئیں میری تعزیت۔ ایک قدرت کا دل دہلا دینے والا عمل اور دوسرا دل دہلا دینے والا حادثہ۔ اوم شانتی۔ ساؤتھ اسٹار وجے نے منگل کو وایناڈ میں پیش آنے والے واقعے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

خواتین کھلاڑی یہاں خوبصورتی کی وجہ سے نہیں بلکہ شاندار ایتھلیٹ کی وجہ سے ہیں

کیمرہ آپریٹرز کو نئی ہدایات

پیرس: اولمپکس کے سرکاری نشریاتی ادارے نے کیمرہ آپریٹرز پر زور دیا ہے کہ وہ مرد اور خواتین کھلاڑیوں کی اسی طرح فلم بندی کریں جس میں فحشیات اور جنس پرستی کا عنصر ظاہر نہ ہو۔ قابل ذکر ہے کہ یہ انتباہ اس وقت سامنے ہے جب اولمپکس کی 128 سالہ تاریخ میں پہلی بار ایتھلیٹس کے درمیان صنفی برابری تک پہنچ گیا ہے اور خواتین کے کھیل کو فروغ دینے کے لیے زیادہ پرائم ٹائم براڈ کاسٹ اسپاٹس دیے گئے ہیں۔ اولمپک براڈکاسٹنگ سروسز (OBS) کے سربراہ نے کہا کہ ان کی تنظیم نے کیمرہ آپریٹرز کے لیے اپنے رہنما خطوط کو اپ ڈیٹ کر دیا ہے، جن میں زیادہ تر مرد ہیں۔ او بی ایس اولمپکس کی ٹی وی کوریج کے لیے ذمہ دار ہے، اس کی تصاویر دنیا بھر میں شیئر کی جاتی ہیں۔ انھوں نے آگے کہا کہ بدقسمتی سے کچھ واقعات میں انہیں (خواتین) کو اب بھی اس طرح فلمایا جا رہا ہے کہ آپ شناخت کر سکیں کہ ابھی بھی کچھ لوگوں کے ذہنوں میں دقیانوسی تصورات اور جنس پرستی باقی ہے۔ خواتین کھلاڑی یہاں زیادہ پرکشش یا سیکسی ہونے کی وجہ سے یہاں نہیں ہیں۔ وہ یہاں اس لیے ہیں کیونکہ وہ ایک شاندار ایتھلیٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ بنیادی طور پر غیر شعوری تعصب کی وجہ سے ہے، جس میں کیمرہ آپریٹرز اور ٹی وی ایڈیٹرز مردوں کے مقابلے خواتین کے زیادہ کلوز اپ شاٹس دکھاتے ہیں۔ انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی میں صنفی مساوات کی انچارج ڈائریکٹر میری سلوئس نے کہا کہ پیرس اولمپکس کھیل میں اور اس کے ذریعے صنفی مساوات کو فروغ دینے کے لیے دنیا کا سب سے بڑا پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے جمعہ کو ہونے والی افتتاحی تقریب کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ تقریباً تمام وفود میں ایک مرد اور ایک خاتون پرچم بردار تھی۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے اولمپکس گیمز کے کمنٹیٹر باب بالارڈ کو براڈکاسٹرز نے کمنٹری پینل سے اس وقت برطرف کر دیا گیا تھا جب انہوں نے ایک سوئمنگ ایونٹ کے دوران آسٹریلیا کی خواتین تیراک کے بارے میں نشریات پر نازیبا تبصرے کیے۔

بے تاج بادشاہ محمد رفیع کو گلوکاری کی تحریک ایک فقیر سے ملی تھی

نئی دہلی: پنجاب کے کوٹلا سلطان سنگھ گاؤں میں 24 دسمبر 1924 کو ایک متوسط مسلم خاندان میں پیدا ہوئے محمد رفیع ایک فقیر کے نغموں کو سنا کرتے تھے، جس سے ان کے دل میں موسیقی کے تئیں ایک لگاؤ پیدا ہو گیا۔ رفیع کے بڑے بھائی حمید نے محمد رفیع کے دل میں موسیقی کے تئیں رجحان دیکھ لیا تھا اور انہیں اس راہ پر آگے بڑھانے میں ان کی حوصلہ افزائی کی۔ لاہور میں رفیع موسیقی کی تعلیم استاد عبدالواحد خان سے لینے لگے اور ساتھ ہی انہوں نے غلام علی خان سے کلاسیکی موسیقی بھی سیکھنی شروع کی۔ ایک بار حمید رفیع کو لے کر کے ایل سہگل کے موسیقی پروگرام میں گئے لیکن بجلی نہ ہونے کی وجہ سے کے ایل سہگل نے گانے سے انکار کر دیا۔ حمید نے پروگرام کے کنوینر سے گزارش کی کہ وہ ان کے بھائی کو پروگرام میں گانے کا موقع دیں۔ کنوینر کے راضی ہونے پر رفیع نے پہلی بار 13 سال کی عمر میں اپنا پہلا نغمہ اسٹیج پر پیش کیا۔ شائقین کے درمیان بیٹھے موسیقار شیام سندر کو ان کا گانا اچھا لگا اور انہوں نے رفیع کو ممبئی آنے کی دعوت دی۔ شیام سندر کی موسیقی کی ہدایت میں رفیع نے اپنا پہلا گانا 'سوہنے نی ہیرئے نی' زینت بیگم کے ساتھ ایک پنجابی فلم 'گل بلوچ' کے لیے گایا۔ سال 1944 میں نوشاد کی موسیقی میں انہوں نے اپنا پہلا ہندی گانا 'ہندوستان کے ہم ہیں' فلم 'پہلے آپ' کے لیے گایا۔ سال 1949 میں نوشاد کی موسیقی کی ہدایت میں فلم دلاری میں گائے گانے 'سہانی رات ڈھل چکی..' کے ذریعہ ان پر کامیابی کے دروازے کھل گئے۔ دلیپ کمار، دیو آنند، شمی کپور، راجندر کمار، ششی کپور، راجکمار جیسے نامور ہیرو کی آواز کہے جانے والے رفیع نے اپنے طویل کریئر میں تقریباً 700 فلموں کے لیے 26000 سے بھی زیادہ گانے گائے۔ محمد رفیع فلم انڈسٹری میں اپنی خوش مزاجی کے لیے جانے جاتے تھے، لیکن ایک بار ان کی مشہور گلوکارہ لتا منگیشکر کے ساتھ ان بن ہو گئی۔ انہوں نے لتا منگیشکر کے ساتھ سینکڑوں گانے گائے تھے لیکن ایک وقت ایسا بھی آیا تھا جب رفیع نے ان سے بات چیت تک کرنی بند کر دی تھی۔ لتا منگیشکر گانوں پر رائلٹی کی حامی تھیں جبکہ رفیع نے کبھی بھی رائلٹی کا مطالبہ نہیں کیا۔ رفیع صاحب کا خیال تھا کہ ایک بار جب فلم سازوں نے گانے کے پیسے دے دیے تو پھر رائلٹی کا کوئی مطلب نہیں۔